اسم قہار کی برکات
از
جناب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب
(لاہور)
جمع وترتیب
محمد یونس قادری
ناشر
جامع مسجد بابا حیدر شاہ، محلّہ الہیار، ٹنڈو آدم، ضلع سانگھڑ، سندھ، پاکستان
Mob:0302-3359863

ٹھٹھہ کی قدیمی جیل اور جنات کا عقوبت خانہ جہاں بدمعاش اور شریر جنات کو قید کیا جاتا ہے اوران کو سزا دی جاتی ہے۔ مجھے ایک دوست (جن) کے ذریعے پیغام موصول ہوا کہ وہاں کے ایک قیدی (جن جس کا نام حافظ عبداللہ ہے) نے قرآن مجید ختم کیا ہے اس کی خواہش ہے کہ آپ ختم القرآن میں برکت کیلئے چند الفاظ بیان کریں اور دعا کرائیں۔

اسم قہار سے مجرم قید ہو جاتا ہے

باوجود مصروفیات کے میں 29 رمضان کی رات کو ٹھٹھہ کے میلوں پھیلے ،صدیوں پرانے قبرستان مکلی میں جنات کی مخصوص سواری کے ذریعے حاضر ہوا۔ حافظ عبداللہ دراصل اپنے کیے کی ایک سزا کاٹ رہا ہے۔ اس کا جرم یہ تھا کہ ایک رات وہ اپنی خالہ کے گھر کی طرف سفر میں جارہا تھا۔ ایک حسین خاتون اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ سوئی ہوئی تھی۔ چاندنی رات اس خاتون کے کھلے بال اور حسن و جمال نکھرا ہوا تھا۔ اس کی نیت میں خرابی پیدا ہوئی ، اس نے اس خاتون کے ساتھ نازیبا حرکات کیں۔ دل بہک گیا اور طبیعت مچل گئی۔ دراصل وہ خاتون بہت نیک تھی اس نے اور تو کچھ نہیں کیا یَـا قَهَّـارُ کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا اور اتنا پڑھا کہ وجد اور وجدان سے بھی آگے نکل گئی۔ بس اس کا کام سارا دن یَـا قَهَّـارُ پڑھنا تھا اور اللہ سے فریاد کرنا تھا کہ اے اللہ! یہ جن جس نے میری عزت پر ہاتھ ڈالا ہے میری پہنچ سے تو بالاتر ہے کیا یا اللہ تو بھی بے بس ہے؟ اے اللہ! میں اسے ہرگز معاف نہیں کرونگی اسے اپنی غیبی پکڑ میں لے اور میرا ، انتقام لے۔ بس پھر قدرت کی اندیکھی لاٹھی حرکت میں آئی۔

حافظ عبداللہ کا اپنے قریبی چچازاد سے کچھ گھریلو معاملات میں جھگڑا ہو گیا اور اس کے ہاتھوں ناچاہتے ہوئے وہ چچازاد قتل ہو گیا۔ اب یہ اسی کی سزا بھگت رہا ہے۔ کیونکہ دل کا اچھا اور اندر کا نیک ہے۔ پہلے عورت سے غلطی کر بیٹھا ، پھر اس کی بددعا نے اس انجام تک پہنچا دیا۔ اور ویسے بھی یَـا قَهَّـارُ کا وجد کی حالت میں ہزاروں ، لاکھوں دفعہ پڑھنا جنات کو ایسے قہر میں مبتلا کرتا ہے اور جادو کی کاٹ کو ایسے انداز سے واپس پلٹاتا ہے کہ انسان گمان نہیں کر سکتا۔ ہاں کوئی دیوانہ وار پڑھنے والا ہو تو۔ اب حافظ عبداللہ کی قید کٹ رہی ہے وہ ایک ایک دن سوچ سوچ کر گن رہا ہے۔ جن ہے خطا کا پتلا ہے، اس کی زندگی میں بہت زیادہ نیکیاں ہیں لیکن بعض اوقات بعض خطائیں ایسی ہوتی ہیں کہ جو نیکیوں کے ترازو سے بڑھ کر انسان کو کسی عذاب اور بلا میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ بالکل یہی حال حافظ عبداللہ جن کا ہوا۔ آپ یقین جانئے جب میں نے اس کا قرآن سنا (اور اس قرآن کے اندر جب آیت وعدہ یعنی جس سے مومنوں سے جنت ، نصرت ، انعامات اور اللہ کی مدد کا وعدہ ہے) تو جب یہ آیت پڑھتا تو اس کے لہجے کی رعنائی اور خوشی سے بشاشت ایسے ٹپکتی اور ایسے واضح ہوتی کہ جیسے ابھی اللہ کی رحمت و مدد اور وعدے اتر رہے ہیں اور جب آیات وعید پڑھتا (یعنی جہنم ، عذاب ، اللہ کی مدد کا ہٹنا ، دھمکی ، ڈر ، خوف) تو اس کے آنسو ، ہچکیاں ، سسکیاں ایسی کیفیت کہ خود سننے والے بھی دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے۔ اس دفعہ پورے ٹھٹھہ کی جیل کے تمام مسلمان جنات کو حافظ عبداللہ نے تراویح میں قرآن سنایا۔ اور تمام جنات مستقل بیس تراویح ہی پڑھتے ہیں۔ ختم القرآن کے موقع پر جب میں نے حافظ عبداللہ سے اس

کی گرفتاری اور قید کے واقعات سنے تو دل میں اس کی ذات کیلئے ایک ہمدردی پیدا ہوئی اور ہمدردی بھی ایسی پیدا ہوئی کہ جی میں آیا کہ میں اسم یَـاقَهَّـارُ کے کمالات، برکات، ثمرات اور انوکھے کرشمات بیان کروں۔ کیونکہ اسم یَـاقَهَّـارُ ہی کی وجہ سے حافظ عبداللہ آج جیل کی سخت قید کاٹ رہا ہے اور اس کیلئے ترس آیا کہ اے کاش! یہ ایسا نہ کرتا تو آج یہ کہیں اور ہوتا۔ اتنی کڑی اور سخت جیل میں نہ ہوتا۔

اسم قہار سے سرکش جنات بھن جاتے ہیں

میرے جی میں تھا کہ اسم یَاقَهَّارُ کے کمالات آج لاکھوں جنات کے مجمع میں وضاحت سے بیان کروں۔ لیکن اس سے پہلے ایک انوکھا واقعہ کچھ یوں ہوا کہ ایک بوڑھا قیدی (جن) جو کہ ہندو تھا وہ میرے قریب آیا، ہاتھ ملایا، بوسہ دیا اور رونے بیٹھ گیا۔ میں نے اس سے پوچھا کیا درد ہے آپ کے اندر؟ مجھے کہنے لگا کہ آپ اسم یَـاقَهَّـارُ کے کمالات انسانوں سے بیان نہ کریں۔ مجھے خبر ہے کہ آپ عبقری رسالہ میں لکھتے ہیں جس سے لاکھوں لوگ فیض پاتے ہیں۔ اگر اسم یَـاقَهَّـارُ کے کمالات کا انسانوں کو پتہ چل گیا تو انسان جنات کو بھون کر رکھ دیں گے۔ پھر کہنے لگا میری ساری عمر کالی دیوی کے چرنوں میں گزری ہے ایک جرم کی پاداش میں یہاں لا کر قید کر دیا گیا ہوں۔ میں کلکتہ کے قریب کا رہنے والا ہوں۔ کیونکہ انسانوں کے درمیان ملکوں کی سرحدیں ہیں ہمارے ہاں ملکوں کی کوئی سرحدیں نہیں۔ ہمارے لیے پوری دنیا سارے ملک، سارے صوبے ایک ہی ملک کی مانند ہیں۔

ہمارے ایک بہت بڑے پنڈت تھے جو کہ انسان تھے اور یہ بات اس دور کی ہے جب محمد شاہ رنگیلے کا دور تھا۔ وہ پنڈت اپنے علوم اور کمالات میں ایسا ماہر تھا کہ بادشاہ محمد شاہ رنگیلا اس کی ایسی قدر کرتا تھا کہ شاید ماں کی بھی کم کرتا ہو۔ محمد شاہ رنگیلا جہاں اپنے رنگیلے کردار کی وجہ سے رنگیلا تھا لیکن اس میں ایک ایسی خوبی تھی کہ جو کم بادشاہوں میں تھی کہ وہ صاحب کمال کوئی بھی شخص ہو اور کسی بھی فن کا ہو اس کا بہت قدردان تھا۔ تو ہمارے ہندو پنڈت (جن کا نام ''پنڈت بھوگا رام'' تھا) سے ایک دفعہ سوال کر بیٹھا کہ ماہراج کوئی ایسی چیز بتائیں جو جنات اور جادو کے لئے آخری ہتھیار ہو، ننگی تلوار ہو اور جب بھی اس کو پڑھا جائے تو جادو، جنات ایسے ٹوٹیں کہ جیسے میرے ہاتھ سے شیشے کا جام پتھر کے فرش پر ٹوٹ کر چکنا چور ہو جاتا ہے۔ پنڈت بھوگا رام اپنی جاپ میں تھے۔ انھوں نے سر اٹھایا تو ان کی سرخ آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ میں آپ کو ایک چیز بتاتا ہوں چونکہ آپ مسلمان ہیں تو آپ کو ایک ایسی اسلامی چیز دیتا ہوں جو یقیناً آپ کو زندگی کے وہ کمالات دے گی جو آپ کو اور آپ کی نسلوں کو سدا اور صدیوں یاد رہیں گے۔ محمد شاہ رنگیلا بادشاہ ایک دم چوکنا ہو کر بیٹھ گیا۔ اپنے تاج کو اتار کر ایک طرف رکھ دیا اور کانوں کو قریب لے گیا تو پنڈت بھوگا رام بولا شہنشاہ اعظم آپ کے قرآن میں ایک لفظ ہے قھـار، یہ ایک ایسا لفظ ہے جس کو آپ جب بھی پڑھیں گے تو یہ شریر و بدکار جنات اور جادوگروں پر ایک ننگی تلوار ثابت ہوگا۔ آپ کے اوپر کسی نے

جادو کر دیا ہو، کوئی جن آپ کے گھر اور دولت کا دشمن ہو اور آپ چاہتے ہیں کہ اس ان سے چھٹکارا مل جائے تو ہرگز ہرگز پریشان نہ ہوں، آپ فوراً اس اسم یَاقَهَّارُ کو اپنی زندگی کا ساتھی بنالیں، پاک ناپاک ہر وقت اس کو وجد کی حالت میں پڑھیں، یعنی ڈوب کر پڑھیں اور بے قراری و بے چینی سے پڑھیں۔ بس جب بھی پڑھیں گے تو آپ کو اس کا کمال ملے گا، تھوڑے عرصے میں یا زیادہ عرصے میں، لیکن کمال ضرور ملے گا۔ وہ ہندو بوڑھا جن کہنے لگا یہ گفتگو میں نے خود سنی اور اس کے بعد محمد شاہ رنگیلے نے اپنے بھرے دربار میں یہ واقعہ سب کو سنا دیا۔ اس کے دربار میں ہندو بھی تھے، مسلمان بھی تھے اور سکھ بھی تھے۔ بوڑھا ہندو جن رو کر کہنے لگا مجھے یاد ہے کہ رنگیلے کے دور میں جنات پر اس اسم کی وجہ سے جو قہر برسا وہ شاید پھر زندگی میں کبھی کسی پر نہ برسا ہو۔ اس لیے میری خواہش ہے کہ آپ جنات کے پیرومرشد ہیں اور آپ کو علامہ لاہوتی پراسراری ایسے نہیں کہا جاتا، جنات کے قبائل در قبائل آپ کے مرید اور غلام ہیں لیکن براہ کرم اسم یَاقَهَّارُ کے کمالات انسانوں تک نہ پہنچنے دیجئے۔ اگر وہ انسانوں تک پہنچ گئے تو انسانوں نے جنات کی نسلوں کی نسلیں جلا کر رکھ دینی ہیں۔ کیونکہ شریف جنات کم اور شریر جنات بہت زیادہ ہیں۔

میں نے جب اس بوڑھے ہندو جن کی یہ بات سنی تو میں نے ان کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے مجھے ایک ایسا تاریخی واقعہ سنایا جس نے مجھے کافی تجربہ دیا، لیکن میں یہ وعدہ نہیں کرتا کہ میں یہ واقعہ انسانوں تک نہ پہنچاؤں کیونکہ انسانوں کا درد میری طبیعت کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے میں یہ وعدہ نہیں کرسکتا۔ پھر اسم یَاقَهَّارُ کے واقعات میں نے جنات کو بتائے اور ختم القرآن میں، میں نے حافظ عبداللہ کو کہا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ حافظ صاحب آپ دعا کرائیں۔ ان کا اصرار تھا کہ ہم نے تو دعا کیلئے آپ کو بلایا ہے۔ میں ان سے عرض کیا کہ یہ میرا حکم ہے۔ حکم کو مانتے ہوئے حافظ عبداللہ نے سوا گھنٹے کی دعا کی۔ جس میں سسکیاں تو اب ختم ہو چکی تھیں صرف آہ و زاری اور چیخ و پکار تھی اور ایک ہجوم انتیس رمضان کی رات کو اللہ کے سامنے اپنے جرائم کا اعتراف کرتے ہوئے رو رہا تھا۔ ان کی دعا، درد بھرے الفاظ اور غم میں ڈوبی ہوئی فریادیں عرش الٰہی کو ہلا رہی تھیں۔ وہاں ہر طرف جنات ہی جنات تھے۔ سوائے مجھ ایک انسان کے، اور ایک عجیب منظر تھا، عجیب سماں تھا، اور ایک بالیقین کیفیت تھی کہ اللہ پاک جل شانہ نے سب دعائیں قبول فرمالیں ہیں اور ہر طرف رحمت اور مغفرت کا اعلان ہو گیا ہے۔ یقین بھی تھا گمان بھی تھا اور دل کو اطمینان بھی تھا۔ میں نے ان جنات کے سامنے اسم یَاقَهَّارُ کے جو کمالات بیان کیے تو یہ گفتگو تقریباً سوا تین گھنٹے تک چلتی رہی، اس میں سے کچھ آپ حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

اسم قہار کے نقش کی برکات

وہ خاص خاص عمل جو یَاقَهَّارُ کے سلسلے میں، میں نے لاکھوں جنات کے ہجوم میں بیان کیے ان میں ایک یہ ہے جو شخص یَاقَهَّارُ کو جدا جدا حرف میں لکھے یعنی ''ی'' علیحدہ ''ا'' علیحدہ ''ق'' علیحدہ ''ہ'' علیحدہ پھر ''ا'' علیحدہ اور ''ر'' علیحدہ اور پھر اسی طرح دوسری دفعہ، اس طرح کل اکتالیس دفعہ جدا جدا حروف میں (کالی سیاہی جو کہ پانی میں گھلنے والی ہو اس سے) لکھے پھر اس کو

تعویذ بنا کر گلے میں بھی ڈال سکتا ہے، پی بھی سکتا ہے اور اپنے تکیے کے اندر بھی رکھ سکتا ہے۔ جو پرانے جادو کا مارا ہوا ہو، نظر بد کا ڈسا ہوا ہو، اور جنات کا بہت متاثرہ ہو، یا ایسے گھر جن میں جنات آگ لگا دیتے ہوں، کپڑے کاٹ دیتے ہوں، کپڑوں پر خون کے یا گندی چیزوں کے نشان ڈال دیتے ہوں یا گھر میں جگہ جگہ پاخانہ اور پیشاب کر دیتے ہوں یا آوازیں آتی ہوں یا گھر بھر کو سونے نہ دیا جاتا ہو۔ گھر میں بیماری، پریشانی، ایک مشکل سے نکلنا اور دوسری میں گرفتار ہونا اور دوسری سے نکلنا اور تیسری میں گرفتار ہونا، ایسے تمام معاملات میں یَاقَھَّارُ کا اکتالیس دفعہ کا لکھا ہوا نقش نہایت موثر اور آزمودہ ہے۔

آپ کیلئے یہ بات انوکھی ہوگی کہ جنات بھی ایک دوسرے پر بہت جادو کرتے ہیں۔ مجھے ایک عالم (جن) جو کہ سہارن پور کے ایک بڑے مدرسے میں پڑھے تھے انہوں نے بتایا کہ یَـاقَھَّـارُ کا یہ نقش جب تک ہم اپنے گھروں میں لگائے رکھتے ہیں کسی جن کا جادوئی وار ہمارے اوپر اثر نہیں کرتا اور اگر ہم اتار دیں تو اس کا وار اثر کر جاتا ہے۔

لہٰذا ہم بہت اہتمام سے یَاقَھَّارُ کا نقش گھروں میں ہر جگہ لگاتے بھی ہیں اور اپنے بچوں کے گلے میں بھی ڈالتے ہیں اور اس کو دھو کر اس کا پانی بھی پیتے ہیں، حتیٰ کہ اپنے کھانے پینے کی ہر چیز میں یہ پانی ڈالتے ہیں اور پانی بڑھاتے چلے جاتے ہیں مہینوں یہ نقش پیتے ہیں، جب نقش بوسیدہ ہو جاتا ہے تو مزید لکھ کر اس میں ڈال دیتے ہیں، اس پانی سے اپنے گھروں میں چھینٹے بھی مارتے ہیں۔

ان عالم (جن) کی بات سننے کے بعد میں نے ان کو ایک بات سنائی کہ میرے پاس ایک کیس ایسا آیا کہ جنات گھر میں پتھر مارتے تھے، مٹی کے ڈھیلے مارتے، گائے بھینس کا گوبر حتیٰ کہ بلی اور کتے کا پاخانہ جگہ جگہ گھر میں بکھیر دیتے جگہ جگہ پیشاب کر دیتے تھے گھر بھر میں ایک عجیب وغریب عفونت اور غلاظت تھی اس عفونت اور غلاظت کی وجہ سے گھر میں رہنا دوبھر تھا۔ انھوں نے دنیا کے ہر علم کے ساتھ کوشش کر کے دیکھ لی تھی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، بہت عامل آئے کچھ تو ایسے تھے کہ اپنا بیگ بھی چھوڑ کر بھاگ گئے، جنات نے انہیں رہنے نہیں دیا اور ان کے پیچھے پڑ گئے۔

اسم قھار کے پڑھنے کی کم از کم تعداد

جب یہ ہر طرف سے مایوس ہو گئے تو میں نے انہیں یَـاقَھَّـارُ ہر نماز کے بعد ایک سو اکیس دفعہ اول و آخر تین دفعہ درود شریف کے ساتھ پڑھنے کو بتایا اور اس کا نقش پینے اور گھر میں لگانے کیلئے دیا اور مزید تاکید کی کہ اس پانی کے چھینٹے گھر میں ماریں، اور کھانے پینے کی ہر چیز میں اس کو ضرور شامل کریں۔ دن اور رات چلتے رہے، ان کے گھر سے یہ مصیبتیں اور جناتی دنیا ایسی گئی کہ کہنے لگے کہ ہم نے خواب میں اب دیکھنا شروع کر دیا ہے کہ وہ چیزیں آ آ کر ہماری منتیں کرتی ہیں کہ آپ یہ پڑھنا چھوڑ دیں اور یہ عمل کرنا چھوڑ دیں اور اپنے گھروں سے نقش ہٹا دیں اور اپنے گلے سے بھی نقش اتار دیں اور اس نقش کو پینا چھوڑ

دیں۔انہوں نے مجھ سے رابطہ کیا کہ جنات ایسے کہتے ہیں، میں نے کہا ہرگز نہ کرنا ان کا مقصد یہ ہے کہ ان اعمال سے خالی کر کے تمہارے اوپر کوئی بڑا حملہ کریں۔لہٰذا، اپنے عمل میں لگے رہیں اور پہلے سے زیادہ کوشش ،محنت اور توجہ سے اس کو پڑھتے رہیں۔انہوں نے ایسا ہی کیا اور اللہ کی رحمت سے ان کے مسائل حل ہوگئے۔آج وہ گھرانہ اُس سوسائٹی میں سب سے زیادہ پرسکون گھرانہ ہے۔

اسم قہار کی برکت سے فیکٹری تباہی سے بچ گئی

ایک پلاسٹک فیکٹری کے مالک نے مجھ سے رابطہ کیا کہ میرا مال پڑا پڑا خراب ہوجاتا ہے اس میں آگ لگ جاتی ہے مشینیں ٹوٹ جاتی ہیں یا ہر وقت خراب رہتی ہیں، کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں، ملازم بھاگ جاتے ہیں،فیکٹری میں ایک وحشت، خوف اور مستقل پریشانی رہتی ہے، آپس میں لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔رزق آتا ہے لیکن برکت نہیں ہے، رزق رکتا نہیں ہے۔بعض اوقات فیکٹری میں رہنے والے ملازم طرح طرح کے انوکھے واقعے دیکھتے ہیں کہ کہیں بھیڑ ہے کہیں بکری ہے کہیں کتے ہیں اور مستقل آپس میں کھیل رہے ہیں، جب قریب جاتے ہیں تو وہ چیزیں غائب ہوجاتی ہیں۔

مزید کچھ لوگوں نے تو یہاں تک دیکھا کہ کوئی میت ہے اس پر بہت سے لوگ رو رہے ہیں خواتین کھلے بالوں کے ساتھ بین کررہی ہیں، ان کا رونا اس حد تک بڑھ جاتا ہے کہ خود دیکھنے والے کو بھی رونا آجاتا ہے اور وہ حقیقت کو بھول جاتا ہے۔یہ سب کچھ حقیقت ہے یا دھوکہ ہے، وہ روتے روتے دیوانہ ہوجاتا ہے اور جب قریب جاتا ہے تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔وہ حیران ہوتا ہے۔دور سے قہقہوں کی آواز آتی ہے اور یہ آواز آتی ہے کہ اس جگہ کو چھوڑ جاؤ یہاں بہت پہلے ہمارا مندر ہوتا تھا پھر اس کو لوگوں نے مسمار کردیا اب اس جگہ فیکٹری بن گئی۔لہٰذا، اب تمہاری خیر اس میں ہے کہ اس جگہ کو چھوڑ کر یہاں سے چلے جاؤ۔ملازم بیمار ہوجاتے ہیں ان کو ایسی تکلیفیں شروع ہوتی ہیں جو کسی دوا سے ٹھیک ہی نہیں ہوتیں ،وہ تندرست نہیں ہوتے ، مستقل بے چین ، بےقرار رہتے ہیں، شفاء یابی کی کوئی امید نظر نہیں آتی۔اب تو معاملہ یہاں تک ہوگیا ہے کہ جو اس فیکٹری میں کام کرتے ہیں ان کے گھر بیمار ہوجاتے ہیں، بچے بیمار، بیوی بیمار، گھر میں جھگڑے، پریشانیاں شروع ہوجاتی ہیں اور سب ملازموں کے دل میں یہ بات بٹھا دی گئی ہے کہ جو یہاں رہے گا برباد رہے گا۔یہاں سے چھوڑ جانے میں ہی عافیت ہے۔لہٰذا سب ملازم اس بات کا عزم کیے ہوئے ہیں کہ ہمیں یہاں سے چھوڑ کر چلے جانا چاہیے اور بہت سے چھوڑ گئے ہیں اور بہت سے چھوڑنے کی تیاریوں میں ہیں۔یہ غمناک کیس جب میرے سامنے آیا تو میں نے یَـاقَھَّـارُ لاکھوں کی تعداد میں پڑھنے کا کہا اور پھر اس کے نقش لگانے، پینے اور پہننے کو کہے۔حتیٰ کہ ہر مشین کے اوپر اکتالیس دفعہ کا یہ نقش چپکائیں اور جو ملازم نمازی ہیں ان سے کہیں کہ وہ یَـاقَھَّـارُ مسلسل پڑھیں اور جو بے نمازی ہیں ان کو نماز کی ترغیب دیں اور ان سے بھی کہیں کہ یہ پڑھیں۔میں نے سارے جنات کو متوجہ کر کے دعوے سے یہ بات کہی کہ یہ عمل جب میں نے انہیں بتایا تو صرف پانچ ہفتے محنت کرنے سے فیکٹری کے اندر

ایک دھما کہ ہوا، اور بہت ساری مٹی اڑی اور چیخ وپکار شروع ہوئی، انہوں نے حیران ہوکر دیکھا تو کچھ نہیں تھا۔ مٹی کا ایک بہت بڑا غبار دھماکے کے بعد ساری فیکٹری پر چھا گیا۔ وہ میرے پاس پہنچے، میں نے جنات کو تحقیق کیلئے بھیجا تو پتا چلا کہ وہ سب جن جل گئے اور ان میں ایک بہت بڑا دیوتھا جوان کا سربراہ تھا یہ اس کے جلنے اور مرنے کی نشانیاں تھیں اور یہ چیخ وپکار اسی کی تھی۔

اسم قھار کے کمالات

واقعی اس کے کمالات اور برکات اتنی زیادہ ہیں کہ میں اپنی عمر کے جتنے سال بھی بیت چکا ہوں اتنے سال، اتنے مہینے اور اتنے دن جس میں ہر روز اس کی نئی کہانی اور نئی گفتگو شروع ہوتی ہے۔ جو شخص کسی بُری عادت سگریٹ، نشہ، چرس، افیون، ہیروئن یا زنا، شراب، بدنظری، چھوٹا گناہ یا بڑا گناہ، اس عادت سے چھٹکارا چاہتا ہوتو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد اس کی ایک تسبیح پڑھے اور وہ نقش جو میں پہلے بتا چکا ہوں اس کو مستقل لکھ کر روزانہ ایک نقش پیئے چالیس دن، خود لکھے یا کوئی اسے لکھ کر دے وہ پیئے۔ اگر کوئی شخص خود پینے کو تیار نہیں تو اس کا کوئی مخلص اس کی نیت کر کے پیئے۔ اور اس کی نیت کر کے پڑھے تو بھی ضرور اثر ہوتا ہے۔ بعض اوقات چالیس سے زیادہ نقش پینے سے فائدہ ہوتا ہے یعنی جتنی دل کی سیاہی ہوگی اتنی ہی اس پر محنت کرنے پڑے گی۔ اور جتنی محنت ہوگی اتنا صلہ ملے گا۔

اسم قھار کو سانس روک کر پڑھنے والا جن

میں جنات میں یہ گفتگو کر ہی رہا تھا کہ ایک جن کی ایک زوردار چیخ نکلی وہ اتنی اونچی تھی کہ آسمان تک پہنچی اور اگر میں حصار میں نہ ہوتا تو شاید زندہ نہ رہتا۔ اس کی خوفناک چیخ سے پہاڑ اور پورا ویرانہ دہل اٹھا اور میں خاموش ہوگیا۔ وہ چیخ مار کر بیہوش ہوگیا، خادم جنات اسے اٹھا کر میرے پاس لائے، محسوس یہ ہوتا تھا کہ اس کی آخری سانسیں ہیں، پھر میں نے اپنے ایک خاص عمل کو نہایت توجہ دیکر اس کیلئے پڑھا اور محنت کی، تھوڑی ہی دیر میں اس نے آنکھ کھولی، میں نے پوچھا کیا ہوا؟ کہنے لگے جتنی دیر آپ یَاقَھَّارُ کے کمالات بتاتے رہے، اتنی دیر میں سانس روک کر اس کو مسلسل پوری طاقت اور یقین سے پڑھتا رہا۔ پڑھتے پڑھتے مجھے احساس ہوا کہ میرے جسم کے روئے روئے سے خون نکلنا شروع ہوگیا ہے، میں نے دیکھا تو واقعی ایسا ہو چکا تھا، لیکن میں پھر بھی پڑھتا رہا، بس پھر مجھے خبر نہیں کیا ہوا؟ اور میں بے ہوش ہوگیا۔ میں نے دیکھا تو اس کا جسم جگہ جگہ سے پھٹ گیا تھا اور جسمانی حالات اس کے ناقابل بیان تھے۔ میں نے اس سے ایک سوال کیا سچ بتاؤ کیا تم نے کبھی کسی کے سود یا رشوت کے پیسے چرائے تھے؟ وہ ٹھنڈی آہ بھر کے کہنے لگا ہاں میں نے ایک انسان کے پیسے مسلسل کئی سال چرائے ہیں۔ اس کا شعبہ سود اور رشوت کا تھا۔ میں نے کہا کلمہ پڑھو، اس نے کلمہ پڑھا اور بہت اونچی آواز میں پڑھا اور زور زور سے پڑھا اور پھر بار بار کہنے لگا یا اللہ! مجھے معاف کردے۔ یا اللہ! مجھے معاف کردے۔ یا اللہ! مجھے معاف کردے اور چوتھی بار یا اللہ! منہ سے نکلا، آگے نہیں بول سکا اور اس کا دم ٹوٹ گیا۔ بہت افسوس زدہ خبر تھی۔ اس کی میت کو اٹھا کر خادم جنات نے ایک طرف رکھ دیا۔ میں نے اپنی

گفتگو جاری رکھی اور وہی گفتگو میں آپ حضرات کو بتا رہا ہوں۔

اسم قہار کی برکت سے نابینا، بینا ہو گیا

بہت پرانی بات ہے کہ ایک شخص میرے پاس اپنا ایک بیٹا لے کر آیا، جس کی دونوں آنکھیں چندھیائی ہوئی تھیں، عمر ستائیس اٹھائیس سال کے قریب تھی، دن کی روشنی میں نہیں دیکھ سکتا تھا اور رات کے اندھیرے میں اسے کچھ نہ کچھ نظر آتا تھا۔ میں نے پوری روحانی تحقیق کے بعد اس کیس کو چیک کیا تو محسوس ہوا کہ دراصل وہ کسی سیر و تفریح کے سلسلے میں کالج کے دوستوں کے ساتھ پرانے کھنڈرات میں گیا تھا ان پرانے کھنڈرات میں کچھ شریر جنات کا وجود تھا ان شریر جنات نے اس کی خوبصورتی کو دیکھتے ہوئے اس پر عاشقی اور دوستی کا اظہار کیا اور اسے کسی عیب میں مبتلا کر دیا تاکہ اس کی شادی نہ ہو سکے۔ اور یہ بات واضح بتا تا چلوں کہ بعض لڑکیوں اور لڑکوں کو چہرے یا جسم کے کسی ظاہری حصے پر اگر کوئی عیب شروع ہو جائے تو اس کے پیچھے اصل میں ان (جنات) کا ہاتھ ہوتا ہے۔ ظاہر میں بیماری ہوتی ہے۔ اور یہ لوگ اس کی شادی نہیں ہونے دیتے یعنی اس کو کسی دوسرے کے پہلو میں دیکھتے ہوئے ان کو غصہ آجاتا ہے۔ اگر ان کی شادی ہو بھی جائے تو بھی مسلسل تلخیاں ان کی زندگی کا حصہ بن جاتی ہیں۔ جب میں نے انہیں یہ تشخیص اور تحقیق بتائی تو اس جوان نے اعتراف کیا ہاں واقعی ایسا تھا۔ میں ایک ویرانے میں گیا تھا، میں گانے بجانے میں بہت ماہر ہوں، میں نے وہاں ایک گلوکار کی غزل گائی تھی، گٹار میرے ساتھ تھا اور اس کی دھن ایسی خوبصورت تھی کہ نا معلوم کتنی اچھی تھی کہ میں خود حیران ہوا۔ بس اسکے بعد میں نے محسوس کیا کہ میری آنکھیں آہستہ آہستہ کمزور ہو رہی ہیں۔ اور ایک چیز جو انوکھی بتائی وہ یہ بتائی کہ خواب میں اکثر میں دیکھتا ہوں کہ کچھ خوبصورت سی مخلوق ہے جو میرے جسم اور میری آنکھوں کو چومتی ہے، جتنا وہ چومتی ہے اتنی ہی میری آنکھیں بند ہوتی جاتی ہیں۔ جب میری آنکھیں ساری بند ہو گئیں تو انہوں نے چومنا بھی چھوڑ دیا۔ میں نے ان سے کہا گھبرائیں نہیں یَا قَھَّارُ ایک تسبیح ہر نماز کے بعد اور سارا دن کھلا ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں اور اس کے نقش مسلسل نوے دن پئیں۔ انہوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور تقریباً چار پانچ مہینے کی محنت کے بعد وہ جوان بالکل تندرست ہو گیا اور آج اس کے پانچ بچے ہیں۔ خود اس کا بیٹا جوان ہو گیا ہے اور وہ خوش و خرم ہے۔

اسم قہار بہت بڑی حقیقت ہے

قارئین! یہ بات بہت بڑی حقیقت ہے کہ یَا قَھَّارُ جنات کا وظیفہ ہے اور جنات کا ورد ہے اور وہ جنات جو کسی عورت پر فریفتہ ہو جائیں ان کو تو یہ وظیفہ بہت ہی زیادہ نفع دیتا ہے۔ ایک مرتبہ میرے پاس ایک آدمی آیا جس کا تعلق پنجاب کے شہر ہارون آباد سے تھا وہ ایک ایسی مصیبت میں مبتلا تھا کہ جو ظاہر بھی نہیں کر سکتا اور چھپا بھی نہیں سکتا تھا۔ اس نے آتے ہی مجھے ایک دستی کاغذ خط کی شکل میں پکڑا یا۔ اس میں لکھا تھا کہ میرا نام فلاں ہے، میں اپنے علاقے میں بڑا زمیندار ہوں، جہاں بہت اچھی کپاس اور گندم کی کاشت ہوتی ہے۔ بیٹے ہیں، بیٹیاں ہیں، گھر ہے، زمینداراہ ہے، زندگی بہت سکھی گزر رہی ہے، لیکن ایک

روگ مجھے بہت کھائے جا رہا ہے، جس کا میں نے کچھ لوگوں کے سامنے اظہار کیا لیکن اس کا حل نہیں ہو سکا، پھر میں نے استخارے کیے، مسنون دعا کسی کے کہنے پر مسلسل سارا دن پڑھنا شروع کر دی، پہلے تو فوٹو کاپی کرا کر جیب میں رکھ لی پھر کچھ دنوں کے بعد وہ یاد بھی ہو گئی، پھر اللہ سے کہنا شروع کر دیا یا اللہ! مجھے اس کا کوئی حل بتا۔ تو خواب میں آپ کی شکل، آپ کا نام اور آپ کا مکمل پتہ بتایا گیا۔ اب میں بڑی مشکل سے آپ تک پہنچا ہوں۔ بات دراصل یہ ہے کہ میں ابھی جوان تھا اور شادی کو تین سال ہوئے تھے کہ میرے گھر میری بیٹی پیدا ہوئی، میرے چونکہ پہلے دو بیٹے تھے، بیٹی کی پیدائش پر میں بہت خوش ہوا، اور میں نے بہت سی مٹھائی بانٹی۔ لوگ آ رہے تھے اور مٹھائی لے رہے تھے۔

ایک خاتون ایک دفعہ لے گئی، دوسری دفعہ لے گئی، جب تیسری دفعہ آئی تو میں نے دینے سے انکار کر دیا اس نے میرا ہاتھ تھاما کہنے لگی میرا منہ میٹھا کر دے تیرا جسم میٹھا کر دوں گی، نا معلوم اس کے اس بول میں کیا تاثیر تھی حالانکہ وہ بالکل بوڑھی اور بہت بدشکل خاتون تھی میں نے اسے ڈھیر ساری مٹھائی دے دی۔ رات کو سویا تو میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ آئے انہوں نے مجھے اٹھایا اور کہنے لگے تیری شادی ہم ایک جن عورت سے کرنے لگے ہیں، میں نے کہا میں تو پہلے سے شادی شدہ ہوں، انھوں نے کہا وہ عورت جو آج تیرے پاس مٹھائی لینے آئی تھی اس کا اصرار ہے کہ میری اس سے شادی کرو اور ہمیں حکم ملا ہے۔ کیونکہ وہ عورت مالدار ہے اور ہم اس کے غلام ہیں اور اس نے کہا ہے کہ اسے لے آؤ۔ مجھے اٹھا کر لے گئے، میں احتجاج کرتا رہا۔ لیکن میرے منہ سے آواز نہیں نکل رہی تھی ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ زبان تو ہل رہی ہے لیکن لفظ نہیں نکل رہے، وہ زندگی کا پہلا موقع تھا جب میں نے اپنے آپ کو بہت بے بس محسوس کیا۔ بہت دور لے جانے کے بعد جہاں سرسبز پہاڑیاں تھیں، ایسے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے کشمیر کی پہاڑیاں ہیں، وہاں ہر طرف کھانے پک رہے تھے، گہما گہمی تھی، کچھ موسیقی اور شادیانے بھی بج رہے تھے، ہر طرف خوشی کی آوازیں تھی، مجھے ایک بہت خوبصورت لباس پہنایا گیا اور میں اس خوبصورت لباس میں دولہے کی شکل بن گیا۔ میں پچھلے سارے غم بھول گیا، میرے اندر بھی نئی شادی کی امنگ پیدا ہوئی، پھر باقاعدہ شرعی طور پر میرا نکاح ہوا، اجاب وقبول ہوا، اور پھر مجھے اٹھا کر دلہن کے کمرے میں پہنچایا گیا۔

میری بیوی واقعی جیسا کہ میں نے کوہ قاف کی پری کا حسن و جمال سنا تھا اتنی ہی خوبصورت بلکہ اس کا سراپا جسم تھی، اس کی خوبصورت آنکھیں، خوبصورت گردن، گلابی ہونٹ، مہکتے رخسار، نشیلی پلکیں، دلربا آواز، خوبصورت ہاتھ اور کلائیاں، جسم سارا سونے اور ہیرے جواہرات سے لدا ہوا تھا۔ میں نے رات اس کے ساتھ گزاری۔ صبح خود ہی کہنے لگی اب میرے غلام آپ کو چھوڑ آئیں گے، اپنی انسانی بیوی سے اس کا اظہار مت کرنا ورنہ وہ ناراض ہو گی۔ خط میں اس نے مزید لکھا کہ علامہ صاحب اس کہانی کو سالہا سال ہو گئے، میری جنی بیوی جس کا نام عنایتاں ہے اور میں اسے دلربا کہتا ہوں بس میری دلربا کے ساتھ ایسی محبت بڑھی کہ اس میں سے میرے سات بچے ہیں جو کہ جن ہیں۔ ہماری کبھی لڑائی نہیں ہوئی، میں اس وقت بہت غریب تھا لیکن جب

سے میری دلربا سے شادی ہوئی، مال ودولت اور انعامات خداوندی مجھ پر بارش کی طرح برسے۔ ہمارے دن رات سالہا سال سے گزر رہے تھے۔ میں بعض اوقات اپنی پہلی بیوی کو یہ کہہ کر کہ میں نے کسی دوسرے شہر جانا ہے، کے بہانے سے ہفتے میں دو تین دفعہ یا اپنے کسی دوست کے ملنے کے بہانے سے چلا جاتا ہوں اور دلربا کے ساتھ وقت گزارتا ہوں۔ دلربا کے خادم مجھے لے جاتے ہیں وہ دور کشمیر کی پہاڑیوں پر رہتی ہے۔ دنیا کے سب میوے اس کے پاس ہیں، زمین کے خزانے اس کے تابع ہیں، وہ سات بچے مجھ سے محبت کرتے ہیں اور میں بھی ان سے محبت کرتا ہوں، جن میں پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ بڑے بیٹے کا نام عدنان، دوسرے کا نام برہان، تیسرے کا نام عترت اور چوتھے کا نام احمد اور پانچویں کا نام صادان ہے اور دو بیٹیاں ایک کا نام فاطمہ اور دوسری کا نام زینب ہے۔ اب میری یہ اولاد جوان بھی ہوگئی ہے، ادھر سے انسانی اولاد بھی جوان ہوگئی ہے، ان کی شادیاں بھی ہوگئیں ہیں۔

اب مجھے اپنی جناتی اولاد کی شادیوں کی فکر ہے، میں اس وجہ سے پریشان ہوں کہ جناتی اولاد کی شادیوں کا کیا کروں؟ کیسے کروں؟ جنات میرا رشتہ لینے کو تیار نہیں، وہ کہتے ہیں کہ ان کا باپ انسان ہے۔ یہ جن تو ہیں لیکن خالص جن نہیں، میں بہت پریشان ہوں، براہ کرم میری پریشانی کا ازالہ کریں، مسلسل استخارے کے بعد آپ کا پتہ، آپ کا نام اور سوفیصد آپ کا حلیہ بتایا گیا۔ میں نے اس کی بات سنی تو مسکرادیا میں نے کہا یہ کوئی مسئلہ نہیں۔

میں جنات سے عرض کروں گا وہ رشتوں کے معاملے میں آپ کا ساتھ دیں گے اور پھر کچھ عرصے کے بعد اللہ کے فضل سے اس کی اولاد کی شادیاں ہوگئیں۔ ہاں میں نے اسے ایک چیز ضرور بتائی چونکہ جن جنات نے آپ کے رشتے ٹھکرائے تھے وہ کہیں آپ کی اولاد پر جادو نہ کردیں تو یَـا قَھَّـارُ کا وظیفہ خود بھی، انسانی بیوی بھی، جن بیوی اور اس کے بچے سب پڑھتے رہیں اور اس کا نقش پیتے بھی رہیں۔ آج وہ اتنا خوش ہے کہ اس کی بیوی مجھ سے ملنے آئی یعنی جن بیوی۔ اس نے شکریہ ادا کیا اور ڈھیروں ہدیے لائی، جو میں نے غریبوں میں تقسیم کردیئے اور ضرورت مندوں کو دے دیئے۔

کیا جنات سے شادی ہوسکتی ہے؟

شادیوں کے کیس ویسے تو بہت آتے ہیں۔ میری ابتدائی زندگی میں جب میرا جنات سے تعارف ابھی ابتدائی تھا۔ میں ان چیزوں کو حقیقت سے بہت دور سمجھتا تھا اور حیرت بھی ہوتی تھی بلکہ بعض اوقات تو میں خود کو جھٹلا دیتا تھا کہ یہ حقیقت نہیں ہے جنات سے شادی کیسے ہوسکتی ہے؟ لیکن پھر مسلسل جنات سے دوستی کے بعد میرے ساتھ یہ حقیقت کھلنا شروع ہوئی کہ جنات سے شادیاں ہوسکتی ہیں۔ ابھی کچھ ہی عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میرے پاس ایک صاحب آئے اور کہنے لگے کہ ہمیں تو ایک مسئلہ درپیش ہے میں نے پوچھا کیا؟ تو کہنے لگے کہ مسئلہ یہ ہے کہ میرے بیٹے پر پہلے ابتدائی طور پر دورے پڑنا شروع ہوئے اور دورے بڑھتے گئے بڑھتے گئے۔ اس کا مستقل علاج کرایا، ڈاکٹروں اور نفسیاتی ڈاکٹروں کو دکھایا پھر کچھ عاملوں کو دکھایا۔ کسی کی

سمجھ میں کوئی بات نہیں آئی۔آخر کار ایک بزرگ کے پاس لے گئے تو انہوں نے اس میں جن کی حاضری کرائی تو وہ جن نہیں تھا جننی تھی۔ کہنے لگی میں مسلمان جننی ہوں، بیوہ ہوں، مجھے کسی ساتھی اور شوہر کی تلاش تھی آپ کا بیٹا نمازی ہے، ذاکر شاغل روزے دار ہے، مجھے یہ پسند آیا ہے۔میں اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں اور اس سے اپنے ازدواجی تعلقات قائم کرنا چاہتی ہوں۔لیکن چونکہ میں نے پانچ حج کیے اور مجھے پتہ ہے کہ ازدواجی زندگی کیلئے نکاح ضروری ہے اس لیے مجھے اجازت دیں کہ میں آپ کے بیٹے سے نکاح کرلوں۔اس کے والدین کہنے لگے کہ ہم تو اجازت نہیں دیں گے اور نہ ہی ہماری برادری میں ہم نے اور نہ ہی اپنی نسلوں میں ایسی کوئی کہانی ہم نے سنی ہے۔

کہنی لگی کہ میں آپ کی منت کرتی ہوں کہ آپ اجازت دیں۔آپ کہیں تو میں آپ کی برادری کے بڑوں کے پاس جاؤں گی اور انہیں مناؤں گی اور ان کی منت کروں گی۔ میں جنات کی مخلوقات میں سے ہوں، میرے پاس طاقت بھی ہے اور زور بھی ہے لیکن میں یہ طاقت اور زور استعمال نہیں کرنا چاہتی۔آپ مہربانی کریں اور میرا ساتھ دیں۔اور میں ہر حال میں اس نوجوان کو اپنا شوہر بنانا چاہتی ہوں۔ہم نے انکار کردیا، وہ چلی گئی۔اب ہمارے بیٹے کے بقول کہ وہ کبھی کبھی آتی ہے۔ پھر اس نے ہماری برادری کے بڑوں کے خواب میں آنا شروع کیا۔ پہلے تو خواب کو خواب سمجھتے رہے۔پھر ان بڑوں نے ہم سے رجوع کیا کہ اصل بات کیا ہے؟ تو ہم نے ان سے کہا کہ اصل حقیقت تو یہی ہے کہ وہ جننی عورت شادی کرنا چاہتی ہے۔اب ہم اس شادی کی اجازت کیسے دیں کہ ہم نے بیٹے کو اس کی پھوپھی کے گھر ان کی لڑکی کے ساتھ بات طے کردی تھی۔ برادری والے بھی حیران ہوئے کہ یہ سلسلہ کیسے شروع ہوا؟ اس جادو کا توڑ کیا گیا لیکن وہ جن لڑکی کسی طرح بھی جانے کو تیار نہیں تھی۔

لڑکے کی ماں کہنے لگی کہ ایک دن ہمارے گھر میں ایک فقیر عورت نے سوال کیا۔وہ نقاب اور برقعے میں تھی گھر کے اندر آگئی، ہم نے اس کا سوال پورا کیا۔ کہنے لگی مجھے پانی پلائیں، جب ہم نے اسے پانی پلانے کیلئے گلاس میں پانی دیا تو تب اس نے اپنا نقاب ہٹایا، وہ تو ایک جوان اور نہایت خوبصورت لڑکی تھی جس کے روپ نکھار اور حسن و جمال کو دیکھ کر ہم خود حیران رہ گئے۔اس نے پانی پیا، پانی پینے کی دعا پڑھی اور ہمیں دعائیں دینے لگی اور ٹھنڈا سانس بھر کر کہنے لگی کہ آپ مجھے اس گھر کی خدمت دیں گے؟ ہم کہنے لگے کہ نہیں ہمارے پاس پہلے کام کرنے والی ہے۔تو وہ خوبرو لڑکی کہنے لگی کہ میں آپ کے گھر کی بہو بنناچاہتی ہوں، ہم حیران ہوگئے۔ہم نے کہا نہیں، ہمارے لڑکے کی پہلے سے بات طے ہے۔

کہنے لگی نہیں، اگر آپ مجھے اپنے گھر کی بہو بنالیں تو میں آپ کی بہت خدمت کروں گی۔آپ کیلئے سارے کام کروں گی۔حتیٰ کہ آپ کی بخشش کیلئے اعمال کروں گی، کروڑوں کی تعداد میں کلمہ اور قرآن پڑھوں گی، میں قرآن کی حافظہ اور قاریہ ہوں میں اکوڑہ خٹک کے مدرسے میں بہت عرصہ پڑھتی رہی ہوں۔اور پھر کراچی کے ایک بڑے مدرسے میں پڑھتی رہی ہوں۔ پھر

ایک معلّمہ سے میں نے قرات اور تجوید سیکھی ہے، پھر ایک اور بڑے مدرسے (جس کا میں نام نہیں لینا چاہتا) سے میں نے عالمہ کا کورس کیا ہے، آپ مجھے اپنی بہو بنالیں۔ ہم حیران ہوئے کہ تو کہاں کی رہنے والی ہے؟ کون ہے؟ تو فوراً کہنے لگی میں وہی ہوں جو آپ کی کئی عرصے سے منت کر رہی تھی، ہم ایک دم ڈر گئے، کہنی لگی کہ آپ ڈریں نہیں، آپ ڈریں گے تو میں یہاں سے چلی جاؤں گی، ہم نے کہا چلی جا، وہ رونے لگی اور فریاد کرنے لگی کہ مجھے قبول کرلیں۔ آپ چاہے اپنے بیٹے کی شادی کہیں اور بھی کرلیں لیکن میں زبردستی بھی اس سے شادی کرسکتی ہوں، اس سے اپنے ازدواجی تعلقات قائم کرسکتی ہوں لیکن میرا دین، میری شریعت، مجھے اس کی اجازت نہیں دیتا۔ آپ مجھے قبول کرلیں۔ لڑکی کی ماں کہنے لگی کہ وہ اتنا روئی، اتنا روئی کہ ہمارا دل بھر آیا۔ کہنی لگی میں لاوارث ہوں، میری ماں فوت ہوگئی ہے، باپ نے آوارگی اختیار کرلی ہے۔ میرے چار بھائی ہیں۔ جو خود آزاد پرست زندگی گزار رہے ہیں۔ میری ماں کی خواہش تھی کہ میری بیٹی اور بیٹے نیکی کی طرف آئیں، گھر میں سے کوئی بھی نہ آسکا، میں آگئی، میں اب نیکی ہی میں آنا چاہتی ہوں تاکہ میری ماں کی قبر ٹھنڈی رہے اور اس کو سکون ملتا رہے اور یہ کہہ کر وہ چلی گئی کہ میں آئندہ بھی آپ کی منت کرتی رہوں گی۔ آخر ہم سب گھر والے سر جوڑ کر بیٹھے اور فیصلہ یہ ہوا کہ اس کو اجازت دے دی جائے اور اب ہم نے اس کو اجازت دیدی ہے، گزشتہ ساڑھے چھ ماہ سے اس کی شادی ہوگئی ہے۔

شادی کی ترتیب کچھ یوں بنی کہ قوم جنات ہمارے بیٹے کو اٹھا کرلے گئے، تین دن وہ وہاں رہا لیکن تین دن مسلسل ہمارا اس سے رابطہ رہا۔ کسی نامعلوم کال سے جس میں موبائل میں نمبر نہیں آتا تھا، فون کرتا کہ میں خیریت سے ہوں۔ بیٹے نے اپنی شادی کی جو داستان سنائی تو کہنے لگا کہ میں جب وہاں پہنچا تو مجھے خوبصورت لباس پہنایا گیا جو کسی دور میں ہم مغل بادشاہوں کا لباس سنتے تھے، جس میں خوبصورت تاج، شیروانی، شاہی جوتا، اور ہاتھوں میں ہیرے جواہرات اور سونے کے کنگن، گلے میں سونے کے ہار تھے۔ وہ لڑکی بہت مالدار ماں باپ کی بیٹی تھی۔ باپ نے تو اپنا مال ضائع کیا لیکن ماں نے اپنا سارا مال اور اپنا سارا ورثہ اسی لڑکی کو دیا تھا اور اس نے سنبھال کر رکھا ہوا تھا، اور کہا کہ ایک بہت بڑے عالم (جن) ان میں موجود تھے، بڑے بڑے ولی بھی۔ انہوں نے ہمارا نکاح پڑھایا اور نکاح کے بعد ہم ایک بہت بڑے محل میں داخل ہوئے جو میری عقل اور شناسائی سے بہت دور تھا اس محل میں جب ہم پہنچے تو وہاں جگہ جگہ کمرے تھے، تخت تھے، جنات عورتیں خادمائیں تھیں، تین دن میں وہاں رہا تیسرے دن ہمارا ولیمہ ہوا، اور ولیمے میں بہت بڑی تعداد سے دور دراز کے جنات موجود تھے۔ آخر وہ مجھے میرے گھر چھوڑ گئے اب میری بیوی میرے پاس شب بسری کیلئے آتی ہے۔ لڑکے کی ماں کہنی لگی کہ میرے بیٹے کے بقول میری بیوی امید سے ہے دعا کریں اللہ پاک بیٹا عطا فرمائے۔

جنات نوجوان عورتوں کو اٹھا کرلے جاتے ہیں

اب یہ واقعات سن سن کر میرے لیے یہ داستانیں بہت پرانی ہوگئی ہیں۔نئی نہیں ہیں۔لیکن ایک چیز جو سب سے بڑی اور سب سے زیادہ مجھے اکثر مشاہدے میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ جنات کا عورتوں کو اٹھا کر لے جانے کے کیس بہت زیادہ ہیں اور اس میں ایسی عورتیں جو بیس بائیس سال کی عمر کے قریب ہوتی ہیں۔بعض اوقات پچیس تیس سال کی عمر اور بعض اوقات اس سے بھی زیادہ عمر کی۔لیکن اکثر بیس بائیس سال کی عمر کی خواتین کو جنات بہت زیادہ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔

میں ایک سفر میں جنات کی گدھ نما سواری پر بیٹھا ہوا تھا،تاریک آسمانوں کے سفر میں ہر طرف خاموشی تھی،سناٹا تھا اور سواری مسلسل اڑ رہی تھی، یہ سفر کچھ لمبا ہوگیا، میں سمجھ گیا کہ آج فاصلہ کچھ بہت ہی زیادہ دور ہے۔اڑتے اڑتے آخر کار ہم افریقہ کے ایک ایسے جنگل میں پہنچے جہاں مرد اور عورتیں برہنہ رہتے ہیں، وہاں اتنے بڑے بڑے درخت ہیں کہ ایک درخت کو اگر پچاس انسان بھی اپنے ہاتھ پکڑ کر گھیریں تو اس درخت کا تنا نہیں پکڑا جاسکتا۔اتنے بڑے درختوں پر جنات کا بسیرا ہے۔ان جنگلات میں جنات کا قیام ہے۔میرا جانا دراصل وہاں کچھ یوں ہوا کہ وہاں ایک فوتگی ہوگئی تھی۔میرے کچھ دوست جنات تھے جن کے رشتے دار وہاں رہتے تھے اور وہ مسلمان جنات تھے۔ان کا بہت عرصے سے اصرار تھا کہ ہمیں علامہ صاحب سے ملاقات ضرور کرائیں۔کئی بار مجھ سے وہاں سے ملنے بھی آئے،لیکن سفر کی زیادتی کی وجہ سے میں نہ جاسکا۔اب ان کے سردار فوت ہوگئے تھے،اب ان دوستوں کا اصرار تھا جو یہاں کے دوست جنات تھے کہ آپ ضرور چلیں،وہاں ان کی تعزیت بھی کریں اور دعا بھی کریں۔یہ سفر جمعرات کی رات کا تھا اور کچھ یوں ہوا کہ میں ساری رات سفر میں ہی رہا۔بہت دیر کے سفر کے بعد وہاں پہنچے۔بہت بڑے بڑے جنات انتظار میں تھے، تکیے لگے ہوئے تھے،قالین بچھے ہوئے تھے،ہر طرف چہل پہل تھی لیکن افسردگی تھی اس لئے کہ وہ سردار جو فوت ہوئے تھے۔ان کے بقول ڈیڑھ سو سال تک انھوں نے دن میں روزہ رکھا اور کبھی بھی ان کا ایک روزہ نہیں چوکا۔عمر تو ان کی بہت لمبی تھی لیکن ڈیڑھ سو سال صرف روزہ رکھا اور دن و رات میں ایک قرآن مجید پڑھ لیتے تھے اور لاکھوں قرآن انہوں نے اب تک پڑھے،اور جب ان کی زندگی کا آخری وقت آیا تو ان کے بیٹے نے مجھے بتایا کہ میرے والد نے مجھے قریب بلایا اور کہنے لگے بیٹا! میں نے ساری زندگی بڑے بڑے علماء ومحدثین کی خدمت کی ہے ان کی خدمت سے میں نے ایک راز اور موتی پایا ہے اس راز کو سدا سنبھال کر رکھنا اور کبھی بھی اس راز کو ضائع نہ کرنا۔

مشکلات کا حل

تجھے جب بھی کوئی مشکل اور پریشانی آئے اور جب کوئی حاجت ہو خواہ اس کا تعلق زمین والوں سے ہو یا آسمان والوں سے،اس راز کو پڑھنا تجھے سو فیصد مطلوب ملے گا۔ان کا بیٹا کہنے لگا میرے آنسو ٹپک رہے تھے اور میں والد کی کمزور آواز میں وہ راز اور نصیحت سن رہا تھا پھر میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا،اور چوما اور کہنے لگے دیکھ بیٹا!! اگر تو ہر وقت باوضو رہے گا تو تجھے کبھی بھی مقدر کے دھکے نہیں لگیں گے،رزق میں برکت،صحت میں برکت،عزت وجاہت،شان وشوکت تجھے ڈھونڈے گی،تو اس کو نہیں ڈھونڈھے گا، تیری زندگی راحت و برکت کا ذریعہ رہے گی۔ہمیشہ زندگی میں سلام کرتے رہنا،سلامتی تیرے چاروں طرف

رہے گی اور جوراز میں تجھے دینا چاہتا ہوں وہ راز یہ ہے کہ دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت سے پڑھ اور اس میں ثناء کے بعد سورہ فاتحہ شروع کر جب ایاک نعبدو ایاک نستعین پر پہنچے تو اس کو بار بار دُھرا، اور اتنا دُھرا، اتنا دُھرا کہ تین سو، چار سو، دو ہزار ،تین ہزار کی تعداد میں اس کو دُھرا، اگر تو کھڑا ہو کر نفل پڑھ لے تو سعادت ہے، اور اگر کھڑا نہیں ہو سکتا تو بیٹھ کر پڑھ لے۔

اور اس عمل کو دُھراتا رہ اور مسلسل دُھراتا رہ اور اپنے مقصد کا تصور کر کے اتنا ایاک نعبد و ایاک نستعین کو دُھرا کہ تیرے اندر ایک وجدان کی کیفیت پیدا ہو جائے اور تو اللہ کی محبت میں غرق ہو جائے۔ اللہ کے نام میں ڈوب جائے اور مسلسل ایاک نعبد و ایاک نستعین کو دُھراتا رہ۔ چاہے جتنی دیر کیوں نہ لگ جائے۔ پھر کوئی سورت ملا کر رکعت پوری کر۔ سجدہ کر پھر دوسری رکعت میں جب ایاک نعبد و ایاک نستعین پر پہنچے تو پھر دُھراتا رہ اور بہت زیادہ دُھرا، اپنے مطلوب اور اپنے مقصد کا بہت زیادہ تصور کر اور اپنے تصور کو مضبوط کرتا رہ۔ حتیٰ کہ تیرے دل کے اندر کی کیفیت متوجہ ہو جائے اور تیرا دل مان جائے کہ اللہ پاک نے میری چاہت کو پورا کر دیا ہے اور پھر سلام کر کے خشوع وخضوع سے دعا کر۔ وہ بزرگ جن یہ بات کہہ رہے تھے اور ان کا بیٹا سن رہا تھا اور وہی بیٹا رو رو کر مجھ سے یہ بیان کر رہا تھا کہ میرے والد نے جاتے ہوئے مجھے یہ راز دیا یہ میں نے کسی کو نہیں بتایا۔ آپ کو دیکھا نہیں تھا لیکن آپ کا نام سنا تھا۔ ہماری قوم جنات آپ سے عقیدت رکھتی ہے اور آپ کے ہاں ملنے جاتی ہے آج آپ میرے والد کی فوتگی کے سلسلے میں بہت دور سے سفر کر کے آئے ہیں تو جو کچھ میرا والد مجھے دے گیا ہے وہ میں آپ کو دینا چاہتا ہوں۔

اجازت عام

آپ جانتے ہیں کہ جو کچھ میرا ہے وہ میں عبقری کے قارئین کو دے ہی دیا کرتا ہوں اور بہت قیمتی جواہرات لٹا رہا ہوں اور اس کی مستقل اجازت عام ہے۔ یہ عمل بھی اور اس سے پہلے جتنے بھی عمل آپ کو عبقری میں دیئے ان کی مستقل اجازت ہے آپ میں سے ہر شخص کر سکتا ہے حتیٰ کہ یَاقَھَّارُ کا عمل اور اس کا نقش آپ لکھ بھی سکتے ہیں، کسی سے لکھوا بھی سکتے ہیں، اسے اپنے گلے میں لٹکا بھی سکتے ہیں، اسے دھو کر پی بھی سکتے ہیں، اسے گھر میں لگا بھی سکتے ہیں۔ میں نے اس جوان کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے اپنے والد مرحوم کا یہ تحفہ دیا۔

جنات کے بڑوں کی آمد

اُس وقت قوم جنات میں سے کچھ بڑے میرے پاس آئے اور باادب کہنے لگے کہ یہاں بہت زیادہ جنات اکٹھے ہیں اور انکی چاہت اور خواہش ہے کہ آپ کچھ چیزیں ان کے سامنے بیان کریں، آپ انہیں کچھ بتائیں، انہیں سمجھائیں، ان کی خواہش کے پیش نظر میں نے ان کے سامنے کچھ چیزیں بیان کیں اور بہت لمبی دعا ہوئی، ہر طرف آہ وزاری اور استغفار و آمین کی

آوازیں تھیں، شور تھا، کئی لوگوں نے اپنی سابقہ زندگی سے توبہ کی۔

جو عمل مجھے اس مرحوم جن کے بیٹے سے ملا تھا وہ میں نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے، سورہ فاتحہ کے اس عمل کو میں نے جب بھی خود آزمایا اور جس کو بھی دیا نہایت اکسیر اور بے خطا پایا۔ بہت کمال اور بہت برکت والا عمل ہے۔ عجیب اس کے کمالات ہیں، عجیب اس کی برکات ہیں۔ ہر وہ چیز جو ناممکن ہو اس سے ممکن ہو جاتی ہے۔ ایسے ایسے واقعات سامنے آئے کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے کہ ایسا ہو بھی سکتا ہے۔ اور بعض اوقات انسان کہتا ہے کہ ایسا کبھی نہیں ہوگا لیکن جب عمل شروع کرتا ہے تو آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے کہ ایسا ہو گیا ہے اور واقعی اللہ جل شانہٗ اس کی برکت سے ایسا کر دیتے ہیں۔ بہت تیر بہدف عمل ہے بہت پر تاثیر عمل ہے اور اپنی طاقت اور تاثیر کے اعتبار سے بہت با کمال ہے۔

کبوتر کے ذریعے جادو

چلتے ہوئے میں اپنی پچھلی گفتگو میں یَاقَھَّارُ کے کمالات عرض کر چکا ہوں، وہیں بیٹھے ہوئے ایک جن نے جو کہ میرے مکلی اور ٹھٹھہ کے قبرستان میں ختم القرآن کے موقع پر موجود تھا مجھ سے کہنے لگا کہ ابھی پچھلے تھوڑے عرصے پہلے کی بات ہے کہ میرے اوپر ایک طاقتور جن نے جادو کیا تھا کہ ایک کبوتر بہت عرصہ اپنے پاس رکھا، اس کے اوپر کچھ کالا منتر پڑھتا رہا، اور کالے منتر اور گندے خون میں کچھ دانے بھگو کر وہ اس کو کھلاتا رہا (اس نے مجھے وہ منتر بتایا اور کہنے لگا کہ میں نے کسی اور عامل جن کے ذریعے اس منتر کا پتہ کرایا کہ وہ دونوں ایک ہی استاد کے شاگرد ہیں جس نے مجھے یہ منتر بتایا وہ اب توبہ کر چکا ہے اور اس نے مجھے بتایا کہ وہ کیوں منتر پڑھتا ہے) بہت عرصہ منتر پڑھنے کے بعد اس کو کالی چیزیں اور کالا دانا کھلانے کے بعد اس نے کبوتر پر بہت طاقتور جادو کیا اور جادو کرنے کے بعد اس کبوتر کو میری طرف چھوڑ دیا۔ میں نے دیکھا کہ ایک کبوتر ہے جس کے اوپر بہت طاقتور قسم کی عقاب نما چیزیں اڑ رہی ہیں، لیکن وہ ان سے ڈر نہیں رہا، لیکن وہ عقاب اور شاہین نما چیزیں اس کے تابع معلوم ہوتی ہیں جس طرف وہ جاتا ہے اس طرف جاتی ہیں اور ان عقاب نما چیزوں سے بجلیاں اور شرارے نکل رہے ہیں اور وہ ہمارے گھر کے اوپر منڈلا رہا ہے۔ وہ جن کہنے لگا (جو مجھے یہ واقعہ بیان کر رہا تھا) کہ میں نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ جو جادو زدہ کبوتر اڑ رہا ہو اس کے ساتھ یہ نشانی ضرور ہوگی ورنہ ہر کبوتر جادو زدہ نہیں ہوتا۔ لہٰذا مجھے جب نظر آیا تو میں نے فوراً یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کر دیا اور میرے گھر والوں نے بھی پڑھ پڑھ کر اس کی طرف پھونکنا شروع کر دیا اور میں دیکھ رہا تھا کہ اس کو کوئی اثر نہیں ہو رہا، میں حیران ہوا کہ یَاقَھَّارُ کے اندر تو بہت طاقت ہے۔ ایک دم میرے اندر سے آواز آئی کہ تیرے پڑھنے کی طاقت میں کمی ہے ورنہ یَاقَھَّارُ کا قہر جب جادوگر پر برسے گا تو اس کو برباد کر دے گا میں نے اس کو زیادہ پڑھنا شروع کیا، اور سانس روک روک کر پڑھنا شروع کیا۔

جب میں نے اس کو سانس روک روک کر پڑھنا شروع کیا تو اس کی تاثیر واضح طور پر سامنے آئی اور وہ عقاب آہستہ آہستہ ہٹنا شروع ہو گئے اور کبوتر غوطے لگانا شروع ہوا، مجھے یقین ہو گیا کہ یَاقَھَّارُ کے اندر بہت طاقت ہے میں یَاقَھَّارُ کو سانس

روک کر پڑھتا اور اس پر پھونک دیتا پھر سانس روک لیتا اور سانس روک کر لا تعداد مرتبہ اس کو پڑھتا اور جب سانس ٹوٹتا تو میں اس پر پھونک دیتا، آہستہ آہستہ وہ بلائیں ہٹنا شروع ہوئیں جن کے اوپر آگ برس رہی تھی حتیٰ کہ اکیلا کبوتر رہ گیا اور اب کبوتر کو پریشانی شروع ہوئی، محسوس ہوتا تھا کہ وہ بھاگنا چاہتا ہے لیکن کوئی طاقت ہے جس نے اس کو اپنے نرغے میں لے رکھا ہے اور بھاگنے نہیں دے رہی۔ وہ جن کہنے لگا کہ میری ہمت اور بڑھ گئی، سارے گھر والے اپنا جینا بھول گئے اور اسی کو پڑھنا شروع کر دیا حتیٰ کہ وہ کبوتر ہمارے درمیان آ کر بیٹھ گیا اس کبوتر کے پروں سے خون نکل رہا تھا، میرے بیٹے نے بڑھ کر اس کو پکڑنا چاہا تو میں نے چیخ کر کہا اس کو ہاتھ مت لگانا، جادوزدہ کبوتر ہے ہم پڑھتے رہے، حتیٰ کہ وہ کبوتر مر گیا اور حیرت انگیز طور پر کبوتر کے مرتے ہی اس کو آگ لگی اور آگ اتنی تیز تھی کہ پل بھر کے اندر اس کبوتر کو اس نے راکھ بنایا اور راکھ ایک ہی پل کے اندر زمین کے اندر جذب ہو گئی اور اس کا نشان تک ختم ہو گیا۔

اسم یَاقَھَّارُ اور جادوگر جن کی چیخیں

لیکن انوکھی بات یہ ہے کہ اس کی راکھ سے آگ کا ایک شعلہ اٹھا اور وہ آسمان کی طرف گیا اور اسی طرف گیا جس طرف سے کبوتر آیا تھا، کہنے لگا کہ ہم بھی اسی طرف اس کے پیچھے بھاگے، بہت دور جا کے جس شخص نے اس کو بھیجا تھا وہ اُسی پر برسا اور اس کے جسم کو جلا دیا اور اس کی چیخیں ہم سنتے ہوئے واپس آئے۔ وہ جن بتانے لگا کہ مجھے یقین ہو گیا کہ یَاقَھَّارُ کے اندر یہ طاقت ہے کہ جہاں وہ جادو کو کاٹتا ہے وہاں جادو کرنے والے کو ختم بھی کرتا ہے، حتیٰ کہ جادو کرنے والے کو یہ نصیحت ملتی ہے کہ کسی کو بے وجہ تنگ نہیں کرنا چاہیے۔ مسلمان کو تکلیف دینا اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور کسی مسلمان کو تکلیف نہیں دینی چاہیے اور مجھے یقین ہو گیا۔

میں اس کا واقعہ سن کر حیران ہوا، میں نے کہا جتنے بھی جنات بیٹھے ہیں ان سب کو سناؤ۔ اس نے کھڑے ہو کر ان لاکھوں کروڑوں جنات کو جو افریقہ کے تاریخی جنگل میں بیٹھے ہوئے تھے ان کیلئے یَاقَھَّارُ کی طاقت اور تاثیر انوکھی چیز تھی۔

کچھ واقعات یَاقَھَّارُ کے میں نے بھی سنائے۔ وہ سارے خاموشی سے سنتے رہے اور سب نے پوچھا کیا ہمیں اس کی اجازت ہے۔ میں نے ان سب کو اجازت دی لیکن اس کو ناجائز استعمال کرنے والے کا چونکہ نقصان ہوتا ہے۔ اس لیے میں نے ان کو بھی تاکید کی کہ اس کو ناجائز ہرگز استعمال نہ کرنا اور کسی پر ناجائز بالکل نہ پڑھنا۔ انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا کہ ہم بالکل اس کو ناجائز نہیں پڑھیں گے۔

اسی دوران ایک اور مشاہدہ یَاقَھَّارُ کے سلسلے میں مجھے ملا اور وہ بھی اچانک ملا۔ ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے یعنی جن، ہمارے ہاں ایک بابا جی ہیں جو بہت بوڑھے ہو گئے ہیں آنکھوں سے معذور ہو گئے ہیں۔ وہ افریقہ کے بہت بڑے عامل اور جادوگر مانے جاتے ہیں جنات میں۔ میں ان کو بتاؤں گا یقیناً ان کے تجربے میں یَاقَھَّارُ کا کوئی عمل ضرور آیا ہو گا کیا اجازت

ہے۔میں نے کہاٹھیک ہےان کوبتا دیں۔ہماری روانگی ہوئی حسب معمول ہم اسی گدھ نما سواری پر بیٹھےاور ہماری واپسی ہوئی۔ اور میں گھر واپس آ گیا۔

پُر اسرارقوتوں کے مالک افریقی جن کی آمد

چند دنوں کے بعد وہ افریقی جن اس بوڑھے بابے کو لیے ہوئے میرے پاس آ گیا۔بابا کیا تھا کوئی ہیبت ناک پہاڑ تھا اور پراسرارقوتوں کاعظیم مالک تھا۔میں نے ان کی تواضع کی،ان کی مخصوص خوراک دی۔بابا بہت خوش ہوا کیونکہ میں نے بابے کواس کی مخصوص خوراک گائے کا گوشت دیا۔ساڑھے تین من گائے کا گوشت دیا۔میرے دوست جنات اس خدمت پر معمور ہیں۔میں انہیں پیسے دیتا ہوں وہ قیمتاً گوشت لاکر دیتے ہیں یا وہ اپنی گائے خرید کر ذبح کرتے ہیں۔بابے نے بڑی رغبت سے گوشت کھایا،کہنے لگا کہ اتنا اچھا گوشت افریقہ کی گائے کا نہیں ہوتا جو آپ کی گائے کا ہےاور بہت ہی زیادہ مسرور رہوا۔اب ہم اپنے موضوع پر آئے اور وہ جن جوانہیں ساتھ لایا تھا وہ کہنے لگا جب آپ افریقہ آئے تھےاور آپ کے جانے کے بعد میں اس بابے کے پاس گیا اور آپ کا تذکرہ کیا کہ ایسے ایسے ایک درویش علامہ صاحب ہمارے پاس تشریف لائے تھےجن کے پاس بےشمار جنات یہاں سے بھی آتے جاتے ہیں انہوں نے یَـاقَہَّـارُ کے کچھ کمالات بتائے تھےتو ایک دم بابا چونک پڑا کہنے لگا اس بندے سے مجھے ملاؤ۔میرے پاس ایک عمل ہے جوراز کی شکل میں ہے میں اس بندے کو دینا چاہتا ہوں جس بندے نے اتنے سارے لاکھوں،کروڑوں جنات کے مجمع کو یہ عمل بتایا ہےاور سب کا بھلا کیا ہے۔جو بھلا کرنا جانتا ہےاس کا بھلا میں کروں گا۔اور میں اسے خود بتاؤں گا،تمہیں نہیں بتاؤں گا۔لہٰذا یہ جادوگر جن بابا آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔آپ خود ان سے بات کرلیں۔میں نے باباجی کا شکریہ ادا کیا اوران سے عرض کیا کہ وہ راز آپ مجھے ضرور بتائیں۔جو یَـاقَہَّـارُ کے سلسلے میں آپ کی زندگی میں آیا ہے۔

ہیبت ناک جن اور انسانی عورتوں سے عشق

باباجی کہنے لگے کہ بات کچھ اس طرح ہے کہ میں ایک انسان عورت پر عاشق تھا،میں نے زندگی میں بہت گناہ کیے ہیں۔میں ہر خوبصورت عورت کو دیکھ کر اس پر دیوانہ اور عاشق ہو جاتا تھا اور ہر وہ عورت جس کے بال اور جسم کھلا ہوتا تھا،جوان ہوتی تھی۔اور پھر بابے نے جو باتوں ہی باتوں میں بات کہی وہ میرے دل کو لگی کہ ہر وہ عورت جو کھلا جسم،کھلے بال،برہنہ بدن، برہنہ لباس میں ہوتی یا جسے نماز وتسبیح کی توفیق نہیں ہوتی،میں اس پر ضرور عاشق ہوتا تھا اور ہم سب جن اس پر عاشق ہوتے ہیں پھر ہم اس سے اپنے ازدواجی تعلقات زبردستی قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔پھر اس کے گھر میں ہم جھگڑے کرواتے ہیں،میاں بیوی میں ناچاقیاں کرواتے ہیں،اولاد کی نافرمانیاں پیدا کرتے ہیں،بیماریاں پیدا کرتے ہیں،نقصان کرواتے ہیں،

ہر چیز خراب کرتے ہیں۔ ان کو الجھاتے ہیں تا کہ ان کو سکون نہ ملے، اگر سکون ملے گا تو ہمارے کام کے قابل نہیں رہیں گے، اور ایسی لڑکیاں اور عورتیں وہ ہمارا تر نوالہ ہوتی ہیں۔ تو وہ جادوگر بابا کہنے لگا میں نے زندگی میں بہت گناہ کیے اور میرے پاس قرآن پاک کی ایک ایسی آیت ہے جس کو پڑھ کر میں جس پر پھونک مارتا تھا وہ عورت میری دیوانی ہو جاتی تھی اور اس نے وہ آیت قرآن پاک کی مجھے بتائی جو میں عام طور پر نہیں بتانا چاہتا کہ لوگ اس کو غلط استعمال کریں گے۔

ہیبت ناک جن اور مسلمان بزرگ

پھر اس کو نصیحت ہوئی اور وہ نصیحت کیسے ہوئی؟ افریقہ کے غار کے اندر ایک مسلمان انسان بزرگ رہا کرتے تھے جو اپنی تسبیح پر ہر وقت صرف اور صرف اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھتے تھے اور بہت اونچی آواز میں پڑھتے کہ پہاڑ بھی دہل جاتے تھے اور صرف اور صرف نماز کے اوقات میں باہر نکلتے اور چند انسان موجود ہوتے جو ان کی زیارت کیلئے آئے ہوتے۔ نماز کی جماعت کر کے وہ بزرگ پھر غار میں چلے جاتے۔ مختصر سا کھاتے پیتے، ان کا جسم سوکھ کر کانٹا ہو گیا تھا۔ ایک دن میں ایک انسان عورت کو اٹھا کر وہاں سے گزر رہا تھا تو ان کے اَللّٰہُ الصَّمَدُ نے مجھے آگے نہ جانے دیا مجھ پر غشی سی طاری ہو گئی۔

اَللّٰہُ الصَّمَدُ نے مجھے دیوانہ کر دیا

آخر کار میں وہاں رک گیا، اس عورت کو میں نے وہاں بٹھا دیا وہ بیہوش تھی، میرا، اس کے ساتھ حسب معمول گناہ کا ارادہ تھا لیکن اس بزرگ کے اَللّٰہُ الصَّمَدُ کے نعرے اور وجدان نے مجھے دیوانہ کر دیا۔ میں اس کو سننے بیٹھ گیا۔ جوں جوں سنتا جاتا تھا میرا دل ٹکڑے ٹکڑے ہوتا گیا۔ تین راتیں اور چار دن میں مسلسل اسی وجدان میں بیٹھا رہا اور اَللّٰہُ الصَّمَدُ سنتا رہا۔ آخر مجھے ہوش آیا اور مجھے احساس ہوا کہ میں زندگی کی جن راہوں پر چل رہا ہوں وہ راہیں بہت غلط ہیں۔ اللہ کے نام نے، اللہ کے ذکر نے اور اللہ کے نام کی تسبیح نے میرے دل کی دنیا بدل دی، میری صبح و شام بدل گئے، میرے دن رات بدل گئے، میں انتظار کرنے لگا کہ اس بزرگ کو کیسے اپنا دل دکھاؤں، کیسے اپنے حال بیان کروں۔ پہلے سوچا کہ اس عورت کو واپس چھوڑ آؤں، عورت مسلمان تھی، اس کو واپس اس کے گھر چھوڑ کر اس بزرگ کی غار کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔

بزرگ کی نظر سے دنیا بدل گئی

ایک دن وہ بزرگ عصر کی نماز کے بعد غار سے باہر نکلے اور ان کی نظر مجھ پر پڑی۔ میں نے ان کی قدم بوسی کی، ہاتھ چومے پاؤں چومے، مجھ سے پوچھنے لگے کیسے آئے؟ میں نے رو رو کر اپنی بات بیان کی۔ فرمانے لگے نماز کے بعد بات کریں گے۔ میں ایک طرف بیٹھ گیا میں نے نماز نہ پڑھی، حالانکہ میں آباؤ اجداد سے مسلمان ہوں، لیکن غلط راہوں پر بہک گیا تھا۔ انہوں نے مجھے نماز کا بھی نہ کہا، نماز کے بعد وہ مجھے غار کے اندر لے گئے۔ ایک ٹوٹی چٹائی بچھی ہوئی تھی، ساتھ ایک پانی کا گھڑا پڑا ہوا تھا۔ اس پر مٹی کا پیالہ تھا اور ایک بہت بوسیدہ قرآن پاک ساتھ پڑا ہوا تھا اور دو کھانا کھانے کے لکڑی والے برتن تھے اور

ایک سیاہ رنگ کی چادر تھی، بس اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔اس غار میں، میں نے دیکھا کہ غار میں سانپ آرہے تھے اور جارہے تھے اوراس بزرگ کوان کا کچھ خوف نہیں تھا، میں دیکھ رہا تھا کہ ان موٹے زہریلے سانپوں کا وہاں آنا جانا لگا ہوا تھا اور کچھ اور زہریلی چیزیں بھی تھیں ،لیکن اس بزرگ کوان سے کوئی خوف نہیں تھا۔ان بزرگ نے ان سے کوئی اثر تک نہ لیا۔میں ان کے سامنے روکر اپنی گناہوں کی داستان بیان کرتے کرتے آخر میں نے ان کے ہاتھ پر توبہ کی۔ایمان کی تجدید کی۔بعد میں وہ مجھ سے فرمانے لگے کہ دیکھ ایسا کر تو سارا دن یَاقَھَّارُ پڑھا کر۔تیرے اوپر جادو ہے اور تیرے اوپر شیطانی چیزوں کی سخت نظر بد ہے اور سخت اثرات ہیں۔تو بس سارا دن یَاقَھَّارُ پڑھا کر۔میں نے ان سے عرض کیا حضرت آپ مجھے اَللّٰہُ الصَّمَدُ کی اجازت دیں۔فرمایا نہیں۔یہ اجازت ابھی میں نہیں دے سکتا تو یَاقَھَّارُ پڑھا کر۔وہ بابا کہنے لگا میں نے یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کیا۔

اور یَاقَھَّارُ ایک دن کے اندر میں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں پڑھ لیتا تھا۔بس اس دن کے بعد میری زندگی کے دن رات بدلنا شروع ہوئے۔پھر میرے اوپر یَاقَھَّارُ کے کمالات کھلے کہ ساری کائنات کو جو بھی حفاظت کا سامان ملتا ہے وہ یَاقَھَّارُ کی برکت سے ملتا ہے اور ساری کائنات پر جتنے بھی شرور، آفات، بلیات مختلف شکلوں میں ہٹتی ہیں وہ یَاقَھَّارُ کی وجہ سے ہٹتی ہیں۔کہنے لگے یَاقَھَّارُ کے وہ کمالات آپ کو بتا سکتا ہوں کہ آپ گمان نہیں کر سکتے۔

اسم قھار کا ایک آزمودہ عمل

پھر اس جادوگر جن نے وہ عمل بتایا کہ جس عمل کو بتانے کیلئے وہ میرے پاس آئے تھے۔کہنے لگے اگر گرمی ہے تو کچا برتن پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبولیں۔پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبولیں۔پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَھَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے جس گناہ سے، جس عیب سے، جس بدکاری سے، یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔وہ پڑھنا شروع کر دیں۔روزانہ ایک وقت مقرر ہو، قبلہ رخ بیٹھ کر، پانی روز بدلنا ہے، اس پانی کو گرادیں۔اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے، گیارہ دن، اکیس دن، اکہتر دن، اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔صبح وشام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

آپ کا جادو، اثرات، بندش، کالی دنیا، کالے اثرات، یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔کہنے لگے کہ میں جنات کو یہ چیزیں اکثر بتایا کرتا ہوں، ایک جن میرے پاس آیا اور مجھ سے کہنے لگا کہ میرے اوپر کسی نے جادو کر کے میرے بدن کو سیاہ کر دیا ہے میں نے اسے یَاقَھَّارُ کا یہ پانی والا عمل بتایا اور سختی سے کہا کہ اس پانی کو استعمال نہیں کرنا اور نہ پانی کوئی گھر والا استعمال کرے۔

کیونکہ سارا جادو سر سے نکل کر پاؤں اور پاؤں سے نکل کر پانی میں چلا جاتا ہے اور اگر کوئی سخت بیمار ہے یا کسی بھی مرض میں مبتلا ہے وہ پانی میں پاؤں رکھ کر یَاقَھَّارُ کا عمل کرے تو ساری بیماری، سارے روگ، ساری تکلیف ،جسم سے نکل کر پانی میں

چلی جاتی ہے۔ جب وہ جسم سے نکل جاتی ہے تو اس پانی کو نالی میں یا کہیں پھینک دیں۔ ہر روز نیا پانی ہو۔ بعض لوگوں کے تو پانی کی رنگت میں تبدیلی ہوتی ہے اور ایسے واقعات بے شمار آئے ہیں۔ میں نے اس جادوگر جن کا شکریہ ادا کیا اور اس کی مزید خدمت کی تحائف دیئے کہ اس جادوگر نے بہت عجیب وغریب عمل دیئے ہیں۔ ایک ایسا عمل بھی دیا کہ جو حجاب الابصار کا عمل تھا، بہت مختصر اور آسان سا عمل تھا۔ آپ سب کو دیکھ سکیں اور آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے۔ کہنے لگے کہ اس عمل کو میں نے افریقہ کے بہت سے لوگوں کو دیا اور خود کرایا، وہ اس عمل کی وجہ سے حج کر کے آگئے۔ سواری میں خود جا کے بیٹھ گئے نہ ویزہ نہ ٹکٹ، کچھ بھی نہیں۔ کوئی بحری جہاز کے ذریعے، کوئی ہوائی جہاز کے ذریعے، بہت سے غریب مفلس لوگ حج کر کے آئے۔

کہنے لگے کہ کچھ لوگ تو ایسے ملے کہ کعبہ کا دروازہ کھلا اور وہ کعبے کے اندر چلے گئے اور ایک خوش قسمت نے مجھے بتایا کہ روضہ اطہر پر جاروب کش ہیں جو کہ آقا کے روضہ کے اندر سے جھاڑو دیتے ہیں وہ خواجہ سراء ہیں، ایک دن انہوں نے رات کی کی تنہائی میں روضہ کھولا، میں مسجد نبوی کے اندر رہ گیا، میں اس کے اندر چلا گیا اور اس کے اندر کا اس نے نقشہ بتایا اور جو جلوے بتائے وہ بیان اور گمان سے بالاتر ہیں۔ میں نے ان جادوگر باباجی کا شکریہ ادا کیا اور میں نے چلتے ہوئے جوایاک نعبدوایاک نستعین کا عمل میں نے پہلے بتایا تھا وہی عمل انہیں بھی بتایا کہ ہر رکعت میں اس کی تکرار کرنا ہے۔ بطور ہدیہ پیش کیا۔ بہت خوش ہوئے۔ انہیں بہت پسند آیا۔ کہنے لگے کہ یہ ایاک نعبدوایاک نستعین کے میرے تجربات تو ہیں لیکن اس ترتیب اور ترکیب کے تجربات مجھے پہلی دفعہ ملے ہیں۔ میں نے جس شخص کو بھی عمل دیا ہے مجھے آج تک کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں ملا جس کو نفع اور فائدہ نہ ہوا ہو۔ ایسے ایسے لوگ بھی ملے ہیں جن کی زندگیوں میں وبال، بلائیں، پریشانیاں، دکھ اور الجھنوں نے ڈیرے ڈال دیئے تھے۔ ایسی عورتوں نے کیے جن کے رشتے نہیں ہوتے تھے جن کے بال سفید ہو گئے تھے ایسی ماؤں نے کیے جن کی اولادیں نہیں ہوتی تھیں۔ بس اس کو مستقل کرتے رہنا ہے چند دن، چند ہفتے، چند مہینے کرتے رہنا ہے جب تک کامیابی نہیں ملتی۔ مقدمات میں کامیابی، مشکلات سے دوری، مسائل کا حل، غموں سے دوری، دکھوں سے دوری، زندگی کی ہر مشکل کو دور کرنے اور پریشانی کو دور کرنے کیلئے، اس سے بڑا وظیفہ شاید کہیں نہ ملا ہو۔ میری طرف سے تمام قارئین کو پھر اس کی اجازت ہے۔ اس کو جتنا کریں گے، اتنا اس کا نفع پائیں گے اور جتنا کریں گے اتنا اس کا کمال پائیں گے۔

یَاقَھَّارُ سے شریر دنیا بہت پریشان ہے

جب سے میں نے اپنے مشاہدات عبقری میں دینا شروع کیے ہیں جہاں صالح اور سخی جنات میں خوشی ہوئی کہ ہمارے ذریعے سے انسانی دنیا کو خیر و برکت، راحت اور مشکلات کا حل مل رہا ہے وہاں شریر جنات کو بہت تکلیف پہنچی خاص طور پر یَاقَھَّارُ کے تجربات نے اور یَاقَھَّارُ کے نقش نے شریر دنیا کو بہت زیادہ پریشان کیا۔ لاکھوں سے زیادہ متجاوز لوگوں نے عبقری

کے اس عمل کو آزمایا بھی اور کیا بھی اور واقعی عجیب وغریب کمالات ملے اور عجیب وغریب ان کے مسائل حل ہوئے۔ کتنے بے گھروں کو گھر ملا، کتنے جادو اور جادو کے ڈسے ہوؤں کو زندگی کا چین اور سکون ملا، کتنے ایسے تھے جن کے ساتھ جنات بدکاری پر تلے ہوئے تھے اور سال ہا سال سے یہ سلسلہ تھا جنات کا اس گھر اور جسم میں داخلہ بند ہو گیا۔ ایسے لوگ جن کا رزق بندھا ہوا تھا جن کے روزگار میں قید لگائی ہوئیں تھیں اللہ نے ان کا رزق کھولا، یہ مشاہدات تو ان لوگوں سے پوچھیں جو یَاقَھَّارُ کے تجربات کر چکے ہیں اور یَاقَھَّارُ کے کمالات سے استفادہ کر چکے ہیں۔ میں آپ کو کتنا بتا سکتا ہوں۔

لیکن جو سب سے زیادہ پریشان کرنے کی ترتیب بنائی وہ شریر جنات نے بنائی اور ایسے بنائی کہ میں بیٹھا ہوا تھا ایک آگ کا بہت بڑا شعلہ میری طرف آیا چونکہ میں ہروقت اعمال کے حصار میں رہتا ہوں، میں نے وہ حصار پڑھنا شروع کر دیا جو قرآنی الفاظ سے مزین ہے۔ پڑھتا رہا، لیکن ایک بہت بڑا شعلہ میری طرف مسلسل آ رہا تھا، میں مطمئن بیٹھا ہوا تھا، قریب آ کر وہ شعلہ پھٹا اور اس میں سے اٹھارہ جنات خطرناک حالت میں ظاہر ہوئے جن کے جسم سے شعلے نکل رہے تھے بدبو کے بھبھکے نکل رہے تھے اور جب وہ بولتے تو ان کے منہ سے دھواں نکلتا، ہیبت ناک جسم، جس میں ایک ایک بازو کئی گز لمبا تھا اور جسم آسمان کو چھو رہا تھا کوئی ان میں سے چھوٹے اور کوئی ان میں سے بڑے تھے۔ سب کہنے لگے کہ ہم آپ کے پاس آئے ہیں افسوس! ہم آپ کا کچھ کر نہیں سکتے، لیکن آخر کیوں آپ قوم جنات کو مروانے اور برباد کرنے کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ ہم نے آخر آپ کا کیا بگاڑا ہے؟ آپ عبقری رسالے کے ذریعے لوگوں کو عمل بتاتے ہیں لوگ والہانہ اور عاشقانہ انداز میں یقین سے کرتے ہیں، ہمارا گھر، ہماری محفلیں، ہماری زندگی برباد ہو چکی ہے۔

ہمارے بچے ختم ہو گئے ہیں، ہمارے گھر جل گئے ہیں ہمارے کھانے ختم ہو گئے ہیں، ہمارا اپنا ختم ہو گیا ہے، جن گھروں میں ہم صدیوں سے رہ رہے تھے، نسل درنسل آباد تھے ان گھروں سے ہمارے ٹھکانے ختم ہو گئے ہیں۔ ہم اب کسی گھر میں کھا نہیں سکتے، پی نہیں سکتے، ہم لوگوں سے کھیلتے تھے (یعنی انہیں تکلیف دیتے اور پریشان کرتے تھے) ہمارا کھیلنا بند ہو گیا ہے، ہم آزادانہ پھرتے تھے، آزادانہ پھرنا بند ہو گیا۔ یَاقَھَّارُ کی طاقت ایسی ہے کہ ہم اس سے لڑ نہیں سکتے۔ آپ سے لڑنے آئے ہیں ہم آپ کو نہیں چھوڑیں گے لیکن آپ کے گرد بہت طاقتور حصار ہے۔ اگر ہم اس حصار کے اندر آتے ہیں تو جل جاتے ہیں یا ہم آپ سے لڑیں یا آپ کی منت کریں۔ آپ ہمارا پیچھا کیوں نہیں چھوڑتے؟ عبقری کے اس سلسلے کو بند کیوں نہیں کرتے؟ آپ نے ساری زندگی جنات کے ساتھ وقت گزارا ہے اور جنات نے آپ کی خدمت کی ہے کیا اس خدمت کا یہی صلہ ہے کہ آپ جنات کی آبادیوں کی آبادیاں برباد کر دیں؟ کیا اس خدمت کا یہی صلہ ہے کہ آپ جنات کے گھروں اور محلوں کو ویران کر دیں؟

پھر ایک دھماکہ دار اور شعلہ دار گفتگو جو عام آدمی اگر تھوڑی سی بھی سن لے تو دل و دماغ پھٹ جائے، منہ اور ناک سے خون بہنے لگے اور زندگی کی بازی ہار جائے۔ میں مسلسل سن رہا تھا اور وہ چیخ چیخ کر کہہ رہے تھے۔ کہنے لگے ہم تمام جنات کی

طرف سے آپ کے پاس قاصد بن کر آئے ہیں آج کچھ فیصلہ کر کے ہی جائیں گے۔ ورنہ ہمارا کچھ نہیں بچتا۔ میں تحمل اور بردباری سے ان کی باتیں سنتا رہا۔ جب ان کی بات ختم ہوئی۔ تو میں نے ان سے عرض کیا آپ مسلمان ہیں؟ کہنے لگے نہیں۔ ہم عیسائی ہیں۔ میں نے کہا کہ عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات میں امن ہے، عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات میں تو یہ ہے کہ کوئی ایک تھپڑ مارے تو اس کیلئے دوسرے رخسار کو پیش کر دو، نہ لڑو، نہ مقابلہ کرو، بلکہ درگزر کرو، معاف کرو، بائبل کی ساری تعلیمات امن کی تعلیمات ہیں، رواداری کی تعلیمات ہیں، درگزر کی تعلیمات ہیں، اس موضوع پر میں نے ان سے تقریباً آدھا گھنٹہ بات کی۔

میں بات کر رہا تھا ان کے جسم اور چہرے کی کیفیات بدل رہی تھیں۔ ان کے شعلے کم ہو رہے تھے، ان کا دھواں کم ہو رہا تھا، ان کی سختی نرمی میں بدل رہی تھی، ان کے جسم کی جنبش، دھماکے، تھرتھراہٹ میں کمی ہو رہی تھی۔ دل کی دنیا بدل رہی تھی، میری بات کو سننے سے پہلے میرے کہنے پر نہیں بیٹھ رہے تھے ان میں سے ایک بیٹھ گیا، پھر دوسرا بیٹھ گیا پھر تمام بیٹھ گئے۔ میں نے اپنی گفتگو جاری رکھی، پھر میں نے ان کیلئے کھانے پینے کی چیزیں منگوائیں، پھر میں نے ان سے کہا کہ آپ جانتے ہیں کہ حکیم صاحب کا تسبیح خانہ چرچ کے بالکل قریب ہے اور دیوار کے ساتھ دیوار ہے۔ میں نے حکیم صاحب کو دیکھا ہے کہ وہ غیر مسلموں کیلئے بلکہ دنیا کے ہر مذہب کیلئے خیر خواہی کا جذبہ رکھتے ہیں۔ آخر آپ کے اندر خیر خواہی کا جذبہ کیوں نہیں ہے؟ آپ کیوں لوگوں کے دلوں میں اپنی ذات کیلئے نفرتیں ڈالتے ہیں؟ لوگوں کو کیوں تنگ کرتے ہیں؟ کیا یسوع مسیح کا یہی مذہب تھا؟ ہرگز نہیں! پھر قیامت کے دن کیا جواب دو گے؟ ٹھیک ہے تمہاری عمر صدیوں ہوتی ہے لیکن موت تو ہے نا، موت کو منہ سے لگانا تو پڑے گا۔ میری باتیں سنتے ہوئے ایک جن ان میں سے بیہوش ہو کر گر پڑا۔ دوسرے پریشان ہو کر اس کو اٹھانے لگے، میں نے انگلی سے اشارہ کیا کہ اس کو پڑا رہنے دو، باقی تمام زاروقطار رو رہے تھے، آخر میں نے کہا کہ اب تمہاری خیر اسی میں ہے کہ تم توبہ کرو سوچو! جب تم توبہ کر لو گے اور تم انسان کو تکلیف نہیں دو گے۔ ان کی عزتوں اور جان و مال کے لٹیرے نہیں بنو گے، چوری اور ڈاکہ زنی چھوڑ دو گے، تو کیا پھر تمہیں یہ لفظ یَاقَھَّارُ تکلیف دے گا؟ کہنے لگے نہیں۔

پھر میں نے ان سے کہا آپ کی خیر اسی میں ہے کہ آپ مسلمان ہو جائیں اور ایمان لے آئیں۔ اتنے میں دو بیہوش بھی ہوش میں آ گئے اور چیخ چیخ کر رونے لگے، اپنا جسم اور بال نوچنے لگے کہ ہمیں اب تک کوئی بتانے والا تھا ہی نہیں، ہم نے تو سب کچھ اسی کو سمجھا ہوا تھا، ہم نے یہی جانا کہ اسی میں سب کچھ ہے۔ ہم برباد ہو گئے، وہ سینہ کوبی کر رہے تھے، وہ چیخ و پکار کر رہے تھے، وہ رو رہے تھے۔ ان کی زندگی کی مجھے شام نظر آ رہی تھی کہ وہ مر جائیں گے اور ابھی ختم ہو جائیں گے۔ میں سوچتا رہا، کہ اب ان کا کیا کیا جائے؟ اور انہیں مسلسل اسلام کی خوبیاں بتانا شروع کیں۔ آخر وہ سب مسلمان ہو گئے۔ میرے ساتھ کچھ اولیاء جنات بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان کے ذمے لگایا کہ ان کو اپنے رابطے میں رکھو اور ان کو دین سکھانا شروع کرو۔

ان میں سے ایک کہنے لگا اگر میرا خاندان مسلمان ہونا چاہے تو آپ کرلیں گے؟ میں نے ان سے کہا ہاں زبردستی نہ کرنا اگر وہ اپنی رضا سے ہونا چاہیں تو میں ضرور کرلوں گا۔ تو کہنے لگا ٹھیک ہے۔ دوسرے دن تمام جنات اپنے ساتھ چوالیس سوتیس جنات مزید لے آئے مسلمان کرنے کیلئے۔ ایک جن میرے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور رورہا تھا بوڑھا جن تھا۔ وہ تو روتے روتے تڑپنا شروع کردیتا، میں نے اسے اٹھایا اپنے سینے سے لگایا، بوسہ دیا، اس کے آنسو صاف کیے، میں نے پوچھا آپ کی عمر کتنی ہے؟ کہنے لگے نوسو سال سے کچھ کم ہے، میں نے پوچھا آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کہا اپنا ایک گناہ یاد آیا ہے، میں نے پوچھا کیا؟ اس نے آہستگی سے بتایا کہ میں گھی کا کام کرتا تھا، یعنی گھی، چاول، چینی اور اس طرح کی کھانے پینے کی چیزوں کا ہول سیل کا بیوپاری ہوں۔ میں ایک کام کرتا تھا کہ میرے پاس انسان تاجر بھی آتے تھے میں انسان کی شکل بنا کر ان سے تجارت کرتا تھا، انہیں کبھی علم نہ ہوسکا اور جنات میں بھی میرا بہت بڑا کاروبار تھا، میں ایک کام کرتا تھا کہ جن لوگوں کو خاص طور پر انسانوں کو اگر میں نے گھی کے سوٹین دیئے تو میں چپکے سے ان میں سے پانچ ٹین اٹھا لیتا تھا۔ اس وقت جب مال ان کے گودام میں پہنچ جاتا تھا اور انہیں قطعی علم بھی نہیں ہوتا تھا۔ اس طرح ہر کھانے پینے کی چیز کے ساتھ میں ایسا کرتا تھا اور سالہا سال سے میں ایسا کررہا ہوں۔

ساری زندگی میں نے دھوکہ فریب چوری سے اپنا گھر بھرا۔ آج پتہ چلا کہ میں تو بہت نقصان میں ہوں اور میں بہت گھاٹے میں ہوں، بس وہ دن اور آج کا دن مجھے بہت بڑی ندامت کا سامنا ہو رہا ہے، اب میں اتنے بندے کہاں سے لاؤں گا جن لوگوں کے ساتھ میں نے دھوکہ کیا۔ مجھے تو یاد ہی نہیں، صدیوں سے میں یہ کام کررہا ہوں۔ انسانوں کی نامعلوم کتنی نسلیں ختم ہوچکی ہیں اور انسانوں کی کتنی نسلوں کو میں نے دھوکہ دیا، وہ رورہا تھا اور مسلسل چیخ و پکار کررہا تھا۔ میں نے اسے تسلی دی اور کہا حقوق العباد بہر حال حقوق العباد ہوتا ہے جو جو آپ کو یاد ہے ان کی لسٹ بنائیں اور ان کو لوٹائیں۔ جو یاد نہیں ہے جتنا یاد ہے ان کی طرف سے صدقہ کردو اور مجھے پتہ چلا کہ وہ ایسا مسلسل کررہا ہے۔

مجھے حضرت خضر علیہ السلام نے بتایا کہ جو شخص اس کو بکثرت پڑھے گا جتنا بڑے سے بڑا گناہ ہو وہ اس گناہ سے چھٹکارا پانا چاہتا ہو، جتنی بڑی سے بڑی برائی ہو، نشہ ہو، کوئی عادت بد ہو، کوئی ایسا عیب ہو جس سے وہ چھٹکارا پانا چاہتا ہو، وہ بلا تعداد، اس کو مستقل پڑھے۔ جتنا زیادہ تعداد میں پڑھے گا اتنا فائدہ ہوگا۔ لاکھوں سے زیادہ پڑھے، بس ہر وقت پڑھتے ہوئے یہ تصور کرے کہ میں اس چیز سے چھٹکارا پانا چاہتا ہوں اس کا تصور کرے اور جو نہیں پڑھ سکتا تو اس کی طرف سے کوئی اور پڑھے لیکن بات ہے پڑھنے کی، چند بار پڑھ کر چھوڑ دینا، ایسا نہ ہو یہ بات مسلسل تجربات میں آئی ہے کہ اس کو مسلسل پڑھنے سے گوہر مقصود ضرور ملا ہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے ہیروئن چھوٹتے دیکھی، بدکاری سے نفرت دیکھی، جھوٹ اور دوسرے گناہوں سے نفرت دیکھی، ایک نہیں بے شمار، اور بے شمار لوگوں کو اسم یَاقَھَّارُ سے متقی ولی، اور اللہ کا دوست بنتے دیکھا ہے۔ اللہ کی دوستی اور اللہ تعالیٰ کا قرب اور اللہ کی محبت یَاقَھَّارُ کا ایک انوکھا راز ہے۔ میں نے ایک صاحب کو یہ پڑھنے کیلئے بتایا کہنے لگے میں نے

دن دیکھا نہ رات، صبح دیکھی نہ شام، نیند دیکھی نہ جاگنا، ہرصورت یَاقَھَّارُ پڑھتا چلا گیا، لاکھوں کی تعداد میں یَاقَھَّارُ پڑھا۔ میں وہ تھا جو کماتا تھا جوئے پر لگا دیتا تھا پھر جو بچتا تھا شراب میں لگا دیتا تھا اور بدکاری پر لگاتا تھا۔ میں نے اپنی زندگی میں اس سے بڑا لفظ کہیں پایا ہی نہیں، کہیں دیکھا ہی نہیں۔ اب رات کو سوتا ہوں تو تہجد کے وقت مخصوص مہک اور خوشبو ہوتی ہے جو میرے بدن کو لپیٹ لیتی ہے اور مسرور ہوں کہ یہ خوشبو مجھے تہجد کیلئے اٹھا دیتی ہے، پھر تہجد کے بعد سوتا ہوں، تو وہی خوشبو مجھے نماز فجر کیلئے اٹھا دیتی ہے اسی طرح میرے دن رات گزر رہے ہیں۔

مجھے وہ وقت بھی یاد تھا کہ جب میں عید کی نماز تک نہیں پڑھا کرتا تھا، جمعہ تو دور کی بات ہے۔ جب تک مجھے اللہ کے نام سے شناسائی نہیں تھی۔ میں بھٹکا ہوا تھا، الجھا ہوا تھا، ڈوبا ہوا تھا، گمراہ تھا۔ اسم یَاقَھَّارُ نے مجھے اللہ تک پہنچانے میں بہت مدد کی۔

قارئین! ویران گھروں اور اجڑی زندگیوں کیلئے اسم یَاقَھَّارُ کے اندر بہت تاثیر اور طاقت ہے، اس کے اندر تقویٰ ہے، عظمت ہے، اخلاص ہے، للّٰہیت ہے، تہجد ہے، نماز کا خشوع ہے، قرآن سے محبت ہے، عشق مصطفیٰ ہے، عشق صحابہ اہل بیت ہے، عشق اولیاء ہے، صالحین سے محبت ہے، یہ کوئی عجیب شے ہے۔ اپنی نسلوں کیلئے پڑھ سکتے ہیں، ایک چھوٹی سی بات کہتا چلا جاتا ہوں اس کی وضاحت نہیں کروں گا۔ بس آگے آپ خود سمجھ لیں کہ جب بھی میاں بیوی ملاقات کا ارادہ کریں دونوں ملاقات سے پہلے بکثرت اسم یَاقَھَّارُ پڑھیں۔

اولاد صالح ہوگی، بے عیب ہوگی، اندھی، کانی، لولی لنگڑی، اپاہج، ناکارہ، بیوقوف پاگل، دیوانی اور بدشکل نہیں ہوگی۔ جہاں حسن ظاہر ہوگا، وہاں حسن باطن بھی ہوگا، خوبصورتی جہاں اندر کی ہوگی وہاں باہر کی بھی ہوگی، بچے میں تقویٰ ،اخلاص، نیکی، امانت، خیرخواہی، دریادلی، سخاوت اور محبت کے آثار نمایاں ہوں گے۔ ویسے بھی میاں بیوی جب ملیں ان الفاظ کو تھوڑا یا زیادہ ضرور پہلے پڑھ لیا کریں۔ شیطانی عمل دخل نہیں ہوتا۔ بیماریاں نہیں ہوتیں، حتیٰ کہ آپس میں نفرت نہیں ہوتی۔ میں نے گھریلو جھگڑوں کے کئی لوگوں کو یہ بتایا کہ میاں بیوی جب بھی ملیں تھوڑا یا زیادہ اسم یَاقَھَّارُ ضرور پڑھ لیا کریں۔

اس وقت وضو ہے یا نہیں اس کی کوئی شرط نہیں۔ پھر اس کی برکات کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں۔ بہت کمال کی چیز ہے۔ یہ ایک راز تھا جو دل کی دنیا میں بسا ہوا تھا جو مجھے ملا تھا سو آپ تک لوٹا دیا۔

عبقری جنات بھی پڑھتے ہیں۔ نامعلوم کیوں مجھے یَاقَھَّارُ کے وظیفے سے اتنی زیادہ محبت ہے۔ دراصل یہ محبت اس کے فائدے کی وجہ سے ہے۔ اس کا فائدہ اتنا زیادہ ہے کہ میں تو میں، جنات بھی حیران ہیں، اللہ پاک کے اس نام میں جہاں تقویٰ، طہارت وہاں گناہوں سے بچنے کے لیے بھی یہ ایک اکسیر عمل ہے۔ وہاں جادو، اثرات اور شریر جنات سے بچنے کیلئے ایک ناقابل یقین ہتھیار کا کام دیتا ہے۔ جب سے یَاقَھَّارُ کے فوائد میں نے بتانے شروع کیے اس دن سے جہاں نیک اور صالح جنات میں ایک خوشی کی لہر دوڑی وہاں شریر اور شیطان جنات بہت پریشان ہیں۔ چونکہ میری تحریر عبقری میں چھپتی ہے اور

پھر یہ عبقری انسانوں کے علاوہ جنات بھی بہت زیادہ پڑھتے ہیں اور جنات ان تحریروں کو بہت توجہ سے لیتے ہیں۔

انسانوں کی موتی مسجد آمد اور بونے جنات کا استقبال

ابھی پچھلے دنوں ایک جن سے ملاقات ہوئی کہنے لگا کہ میں ایک بات سے بہت پریشان ہوں۔ میں نے پوچھا وہ کیا؟ کہنے لگا بات یہ ہے کہ آپ نے جب سے یَاقَھَّارُ کے فوائد بتائے ہیں اور شاہی قلعے کی موتی مسجد کا عمل بتایا ہے اس سے جہاں شاہی قلعے کے بونے جنات کو خوشی پہنچی ہے وہاں شاہی قلعے کے اس کونے میں جو کونا شاہی محلّہ یعنی ہیرامنڈی کی طرف لگتا ہے وہاں کالے اور خبیث جنات کا بہت قیام ہے اور وہ خبیث موتی مسجد میں آنے والوں کو ناپسند کرتے ہیں۔ وہ ان کا راستہ نہیں روک سکتے، کیونکہ موتی مسجد میں آنے والے نیک جنات موتی مسجد میں آنے والے ہر فرد کا استقبال کرتے ہیں اور ان کی حفاظت کرتے ہیں حتیٰ کہ بعض لوگوں کے واقعات سامنے آئے ہیں کہ موتی مسجد میں آنے والے لوگوں کو جنات نے گھر پہنچایا انہیں کھانے مہیا کیے، انہیں سواری مہیا کی، حتیٰ کہ ان کے مسائل اور مشکلات کے حل میں ان کا ساتھ دیا۔

شریر جنات کی پریشانی

وہ جن کہنے لگا کہ ان کالی اور شیطانی چیزوں کو بہت پریشانی ہے۔ تو میں نے ان سے پوچھا کہ آخر انہیں کیا پریشانی ہے؟ کہنے لگا کہ ایک تو وہ موتی مسجد کے نوافل سے بہت خائف ہیں کیونکہ وہ نوافل خبیث جنات کے سامنے دیوار بن جاتے ہیں اور وہ کسی قسم کی جادو، بندش کے عمل کو نہیں کر سکتے اور ہر بندش اور جادو میں ان کا کوئی عمل دخل نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ جادو ٹوٹ جاتا ہے دوسرا وہ شریر جنات ہر آنے والے فرد کو جو ہیرامنڈی کا رخ کرتا تھا اس کو گناہوں کی راہوں پر چلاتے تھے بلکہ ہیرامنڈی میں سارے کالے اور شریر جنات ہر وقت دندناتے پھرتے ہیں اور ان کا عمل دخل صدیوں سے ہے۔ انہوں نے شاہی قلعے کے اس کونے کو جس طرف اب شاہی قلعے کے بیت الخلا بنے ہوئے ہیں اس کونے کی طرف انہوں نے اپنا اڈا قائم کیا ہوا ہے اور وہ وہاں سے پورے شاہی محلّہ یعنی ہیرامنڈی کو کنٹرول کرتے ہیں، وہاں آنے والے ہر فرد کے اندر فسق و فجور کے وسوسے اور گناہوں کی طرف آمادہ کرنے کے وسوسے پیدا کرتے ہیں اور وہاں کی گندگی کو سجا کر دکھاتے ہیں۔

شریر جنات کا خاص کمال

مجھے اس جن نے بتایا کہ جب سے وہاں فوڈ سٹریٹ بنی ہے اس دن سے شاہی محلے کے خبیث جنات کی خوشیاں اور زیادہ ہوگئی ہیں کہ انہیں کھانے پینے کو ملے گا اور جو بھی وہاں کھانے کو آئے گا اسے گناہوں کا زہر، ظلمت کا زہر اور معصیت کا زہر بھی ساتھ دیں گے۔ اس جن نے ایک انوکھا انکشاف کیا کہ کالے اور خبیث جنات کے پاس ایک گُر ہوتا ہے کہ جب انسان کھانے بیٹھتا ہے اور وہ کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ پڑھے یا بسم اللہ وعلی برکات اللہ نہ پڑھے تو وہ اس کھانے میں اپنے جسم کے پسینے کی نحوست ڈال دیتے ہیں یا جسم کے اوپر کی میل ڈال دیتے ہیں اور انسان وہ کھانا کھا رہا ہوتا ہے لیکن اس کو کوئی

فرق نظر نہیں آ رہا ہوتا، لیکن وہ کھانا ایک انوکھا زہر بن چکا ہوتا ہے، انوکھی بربادی بن چکی ہوتی ہے اور وہ انوکھا زہر اس بندے کے اندر جہاں انوکھی بیماریاں پیدا کرتا ہے اور لاعلاج بیماریوں کا ذریعہ بنتا ہے وہاں وہ کھانا اس بندے کا ذہن گناہوں اور عیاشیوں کی طرف لاتا ہے۔نماز، تسبیح، روزہ، درود شریف، قرآن پاک کی تلاوت حتیٰ کہ اللہ اور اللہ والوں سے اس کے دل میں نفرت پیدا کرتا ہے۔ یہ ان جنات کا خاص کمال ہے۔

بونے جنات کی انوکھی محبت

میں حیران ہو کر اس جن کی باتیں سن رہا تھا کہ اسی دوران شاہی قلعے کے بونے جنات میرے پاس آئے، کچھ تحائف لائے اور کہنے لگے کہ آپ نے عبقری رسالے میں کیا لکھ دیا؟ میں نے پوچھا کیا لکھ دیا؟ کہا کہ ہمارا، انکشاف اور ہماری ملاقاتیں آپ نے بیان کر دیں، کہنے لگے اس سے ہمیں اپ سے کوئی ناراضگی نہیں بلکہ ہم آپ کا شکریہ ادا کرنے آئے ہیں کہ صدیوں پرانی ویران موتی مسجد ایسے آباد ہوئی کہ ہم بہت خوش ہیں کیونکہ ہم اس مسجد کو پانچ وقت آباد کیے ہوئے ہیں، ایک مضبوط جماعت مستقل اس میں ذکر و مراقبہ و اعتکاف میں بیٹھتی ہے اور ہر وقت موتی مسجد میں ہم بونے جنات کی جماعت تین عمل کرتی رہتی ہے۔ رات کے پہلے پہر میں ایک جماعت مسلسل مراقبہ کرتی ہے، وہ جماعت مراقبہ اور دعا کے بعد چلی جاتی ہے جو کہ لاکھوں بونوں کی شکل پر مشتمل ہوتی ہے، پھر دوسری جماعت جو کہ لاکھوں بونوں کی تعداد پر مشتمل ہوتی ہے، آ کر نفل اور ذکر کرتے ہیں، پھر نماز فجر پڑھتے ہیں اور نماز فجر سے لیکر اشراق تک وہ مسلسل ذکر کرتے ہیں اور درود شریف کا ذکر بہت زیادہ کرتے ہیں۔ پھر وہ جماعت چلی جاتی ہے پھر ایک جماعت اشراق کے بعد آتی ہے جو کہ لاکھوں جنات پر مشتمل ہوتی ہے وہ جماعت آ کر وہاں مسلسل قرآن پاک کی تلاوت کرتی ہے اور ہزاروں قرآن روزانہ ختم کرتی ہیں، ظہر تک یہ جماعت رہتی ہے۔ ظہر کے بعد ایک اور جماعت آتی ہے جو کہ وہاں آ کر قصیدہ بردہ شریف پڑھتی ہے اور حضور اقدس ﷺ پر درود پاک بھیجتی ہے اور یہ جماعت مغرب تک رہتی ہے اور پھر اسی طرح دوسری جماعت کی ڈیوٹی شروع ہو جاتی ہے، صدیوں سے یہ روایت جاری ہے۔

اسم یاقھار اور خبیث جنات کا شکوہ

میں نے ایک بونے جن سے پوچھا یَاقَھَّارُ کے کوئی تجربات آپ کے مشاہدے میں آئے ہوں۔ کہنے لگا جب سے آپ نے یَاقَھَّارُ بتایا ہے اور وہ لوگ جو عبقری پڑھتے ہیں وہ یَاقَھَّارُ پڑھتے ہوئے جب بھی شاہی قلعے میں آتے ہیں تو اس شاہی قلعے کے شاہی محلے یعنی ہیرا منڈی کے جس کونے کا میں نے پہلے تذکرہ کیا اس کونے کے وہ جنات جو بیت الخلا کی طرف رہتے ہیں وہ بہت پریشان ہوتے ہیں اور ان میں سے کئی ایک جنات مر گئے ہیں اور ان کے گھروں کو آگ لگ گئی ہے وہ ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ آپ علامہ صاحب کو روکیں کہ علامہ صاحب لوگوں کو یَاقَھَّارُ نہ پڑھنے دیں۔

ہم علامہ صاحب کو نقصان نہیں پہنچا سکتے کیونکہ ان کے گرد مضبوط روحانی قلعہ ہے جس سے ان کی نسلوں کی بھی حفاظت

رہے گی انشاءاللہ تعالیٰ، کیونکہ ان کی نسلوں کے گرد بھی روحانی قلعہ ہے لیکن ہمارے تو گھر اجڑ گئے، برباد ہو گئے، تو وہ بونا جن مجھ سے کہنے لگا کہ میں نے ان سے کہا کہ تم لوگوں کو تنگ کرنا چھوڑ دو کہنے لگے کہ شرارت تو ہمارے خمیر میں ہے ہم کیسے تنگ کرنا چھوڑ دیں؟

انسان و جنات کیلئے خیر کا ذریعہ

میں نے ان سے کہا تم مسلمان ہو جاؤ، تو انھوں نے کہا کہ ہم مسلمان نہیں ہو سکتے، میں نے ان میں سے کئی لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دی اور شاہی محلے کے کئی ہندو اور عیسائی جنات مسلمان ہو گئے، بہت سوں پر محنت جاری ہے۔ واقعی یَاقَھَّارُ کا پڑھنا جہاں انسان کیلئے تقویٰ وطہارت کا ذریعہ بنتا ہے وہاں جنات کیلئے بھی ہدایت اور خیر کا ذریعہ بنتا ہے، جنات بھی اس کو مانتے ہیں اور اس کو تسلیم کرتے ہیں یہ ایک مختصر نشست کا تذکرہ تھا جو میں نے جنات کے ساتھ کی۔

اسم یاقہار اور تڑپتا سلگتا جن

ایک مرتبہ میں موتی مسجد میں بیٹھا کچھ اعمال کر رہا تھا کہ ایک جن تڑپتا سلگتا میرے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ مصافحہ کیا اور مجھ سے کہنے لگا کہ مجھ پر جنات نے جادو کیا ہے اور مجھے بہت تکلیف دی ہے میرے گھر کو بیماریوں اور تکلیفوں سے بھر دیا ہے۔

(جنات ایک دوسرے پر بہت زیادہ جادو کرتے ہیں) میں نے اس سے کہا کہ تم یَاقَھَّارُ پڑھو۔ کوئی برتن پانی سے بھر لیں۔ کسی چیز پر بیٹھ کر اس پانی میں اپنے پاؤں (ٹخنے تک) ڈبو دیں اور باوضو گیارہ سو مرتبہ یَاقَھَّارُ پڑھیں۔

اور تصور کریں جس جادو گناہ۔ عیب۔ بدکاری یا شراب اور جوئے و نشے سے نجات چاہتے ہیں یا کسی کو نجات دلانا چاہتے ہیں۔ پڑھنا شروع کر دیں روزانہ ایک وقت مقررہ پر قبلہ رو بیٹھ کر اس وظیفہ کو پڑھیں (مکمل ہونے پر پانی کو کسی نالی میں ڈال دیں اور روزانہ تازہ پانی لیں) اکانوے دن اس عمل کو کریں۔ اگر صبح و شام (یا ہر نماز کے بعد) پڑھیں تو زیادہ فائدہ ہوگا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ غسل کرتے وقت بھی دل ہی دل میں یَاقَھَّارُ پڑھیں۔

اس تصور کے ساتھ کہ جادو پر قہر برسا۔ شریر جنات پر قہر برسا۔ جادو کی گندگی چیزوں پر قہر برسا۔ جادو کرنے والوں پر قہر برسا۔ اس کے علاوہ سارا دن بھی پڑھتے رہیں۔ وضو بے وضو ہر حالت میں پڑھیں۔

کچھ ہی عرصہ کے بعد مجھے دوبارہ وہ جن ملا۔ بہت زیادہ خوش تھا۔ کہنے لگا کہ میں نے چند ہی ماہ یہ عمل کیا تھا کہ عمل نے مجھے اتنی روحانیت اور نورانیت و برکت دی کہ میں آپ کو بتا نہیں سکتا۔ پہلے گھر میں ہر پل ہر بندہ بیمار رہتا تھا۔ پریشان رہتا تھا تکلیف میں رہتا تھا۔ میرا گھر دواؤں سے بھرا رہتا تھا۔ آپس میں نفرتیں اور لڑائی جھگڑا رہتا تھا روزی بند تھی۔ گھر کا سکون لٹ چکا تھا۔ لیکن اب اس عمل کی برکت سے میرے اندر اللہ پاک نے سکون دیا اور مجھے محسوس ہوا کہ آہستہ آہستہ میرا سارا بکھرا ہوا گھرانہ بہتر ہوتا چلا جا رہا ہے اور میری کھوئی ہوئی خوشیاں واپس آتی جا رہی ہیں اور میرے کھوئے ہوئے منصوبے اور دل کی مرادیں پوری ہو رہی ہیں۔ میں بہت مایوسی میں چلا گیا تھا اور واپسی کا راستہ نہیں تھا۔ اس عمل کی برکت سے میرے نوے فیصد مسائل حل

ہو چکے ہیں۔

پھراس نے بتایا کہ اس عمل کے کرتے ہوئے ابھی چند ہفتے ہی ہوئے تھے کہ میری بیوی نے ایک خواب دیکھا کہ ایک جن کہیں ویران کوڑے کے ڈھیر پر سے ایک کتے کی کھوپڑی اٹھا کر لے جارہا ہے۔پھراس نے ایک کھوپڑی کوصاف کیااور اس میں میرے بال جو کہ اس نے کہیں سے چرائے تھے اور میرا کپڑا ان کوٹکڑے ٹکڑے کر کے اور ساتھ ہی میرے بچوں کی کچھ چیزوں کوملا کر اس کھوپڑی میں ٹھونسا۔جواس کے اندر آسکیں بقیہ کواس کے اوپر لپیٹ دیا اوراس کے بعد اس نے اس پر کتے کا پاخانہ ملا اوراس پر ایک گندہ عمل پڑھا۔پھر جہاں کتوں کا مسکن تھا یعنی جہاں وہ سوتے۔بیٹھتے تھے۔اس جگہ کی مٹی کو کھود کر اس کے اندراس کودفن کر دیا اور پھر ایک عمل کیا۔خواب میں ہی دیکھا کہ جس دن سے اس نے یہ عمل کیا ہے اسی دن سے ہم سب کی کھوپڑیاں پھری ہوئی ہیں اور ہم سب پریشان ہیں۔ہم سب کوایک دوسرے سے سخت نفرت وعداوت ہے اور ہمارے مسائل بڑھتے چلے جارہے ہیں اور عمل کرنے کے دوران پھر میری بیوی نے وہی خواب دیکھا کہ کچھ لوگ جن کے عمامے سفید۔خوش نما ڈاڑھی۔ریشمی لباس اور خوبصورت چہرے والے جن کے جسم سے خوشبو آرہی ہے وہ آسمان سے اترے۔ان کے اترتے ہی کتے چیختے چلاتے بھاگ گئے۔انھوں نے اس جگہ کوکھود کر وہ کھوپڑی نکالی۔اوراس میں سے وہ تمام چیزیں بھی نکالیں جو اندر ٹھونسی گئیں تھی اور پھران سب پر پانی ڈالا جس سے وہ دھل گئیں۔بس اُدھر انھوں نے سب کچھ نکالا اِدھر ہمارے گھر میں چین سکون راحت اور خوشیاں واپس لوٹ آئیں۔اب ہمارے گھر کا ہر فرد خوش ہے۔

وہ جن بہت خوش تھا اوراس کے انگ انگ سے خوشیاں پھوٹ رہی تھیں۔قارئین! میں نے اس عمل کو بہت آزمایا ہے انسانوں کودیا۔جنات کودیا۔الغرض جس کوبھی دیا اس کے گھر کا جادوٹوٹا۔بندشیں ٹوٹیں۔گھر کے مسائل حل ہوئے اور پریشانیاں دور ہوئیں۔ اللہ کے فضل سے جس نے بھی یہ عمل کیا اس نے اس عمل کی بہت تعریف کی ۔اس کے مسائل حل ہوئے ۔

میرے پاس ایک کیس آیا کہ ایک صاحب کے جو بچے بھی پیدا ہوتے تھے وہ سب اپاہج پیدا ہوتے تھے۔کوئی لولا۔کوئی لنگڑا،کوئی اپاہج،کوئی نابینا۔میں سمجھ گیا کہ یہ جادو کی وجہ سے ہے۔میں انہیں یہی عمل کرنے کو دیا جس کی برکت سے بچے تندرست ہونا شروع ہوگئے اور کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کرنے کے بعد ان کے بچے تندرست پیدا ہونے شروع ہوئے۔ کچھ عرصہ کے اندراندر وہ تمام بچے جو کہ اپاہج تھے وہ سب ٹھیک ہوگئے۔یہ بہت بہترین اور مبارک عمل ہے۔